

اُردو زبان اول کا خصوصی پیاسنگ پیا کچ براۓ نے دہم جماعت

منظور ادب

Manzur

E

Adab

Dr. Manzur Ahmed Inamdar



مصنف: ڈاکٹر حضرت بلاں منظور احمد انعامدار

: معاون معلم:

سرکاری اردو ہائی اسکول مدے بھال، ضلع: بجاپور

Written By

Dr Hazrat Bilal Manzur Ahmed Inamdar

A.M.

GOVT URDU HIGH SCHOOL MUDDEBIHAL Dt: BIJAPUR

1<sup>st</sup> LANGUAGE URDU SPECIAL PASSING PACKAGE  
FOR SSLC STUDENTS

**اسی فیصد (80%)**

**مقررہ نصاب برائے زبان اول دہم جماعت 2021-22**

**Eighty Percent (80%)**

**Reduced Syllabus Of First Language URDU for Tenth Standard**

**2021-22**

شمارنمبر	نشر نظم کی فہرست	دستیاب و قائم
01	حمد	06
02	جیت الوداع	10
03	لغت	06
04	بدایوں کے شام و محر	10
05	جوہر لال نہر دی اردو دوستی	10
06	رشوت	06
07	غزلیں (حصہ۔ الف) مرزا غالب، اصغر گونڈوی	06
08	جنو	06
09	درثی	10
10	مرثیہ	06
11	سویرے جو کل آنکھ میری کھلی	10
12	سرحدوں کا جال	05
13	طوطی ہند۔ امیر خرو	10
14	غزلیں (حصہ۔ ب) علامہ اقبال، مجاز، حمید الماس، خلیل مامون	12
15	رباعیات (شاد، عظیم آبادی، عجاز حسني)	04
16	نشری قواعد (جملہ اور اس کی اقسام)	18
17	نظمی قواعد (علم، عرض، بحث، ارکان، تشبیہ، تتمیح، تکرار، تضاد، استعارہ)	10
18	خطوط نویسی	15
19	ضمون نویسی	10
	جملہ دستیاب و قائم	170

# اکائیاں: نشر، نظم، قواعد، انشاء، مکتوب نگاری، مضمون نویسی

جماعت: دہم م موضوع: زبان اول اردو جملہ نشانات: 3 گھنٹے

تیار کردہ: ڈاکٹر حضرت بلال۔ ایم۔ انعامdar

ASST MASTER  
GOVT URDU HIGH SCHOOL

TQ: MUDDEBIHAL; DIST: VIJAYAPUR

معاون معلم: سرکاری اردو ہائی اسکول مدنے بہال:

تعاقب مدنے بہال: ضلع: بیجاپور

سوالات کی نوعیت پر منی نشانات کی تقسیم:

نمبر شمارہ	سوالات کی نوعیت	سوالات	نشانات	من جملہ ( تنظیم )
1	معروضی سوالات ایک مارکس کے سوالات	06	06	$6 \times 1 = 06$
2	الف) مطابقت / مسابقت / مناسبت ایک مارکس کے لئے ب) ایک جملے کے جوابات ایک مارکس کے سوالات	04	04	$4 \times 1 = 04$
3	مختصر جوابات کے لئے سوالات دو مارکس کے لئے	07	07	$7 \times 1 = 07$
3	مختصر جوابات کے لئے سوالات دو مارکس کے لئے	20	10	$10 \times 2 = 20$
4	تفصیلی جوابات کے لئے سوالات تین مارکس کے لئے	33	11	$11 \times 3 = 33$
5	تفصیلی جوابات کے لئے سوالات چار مارکس کے لئے	20	05	$5 \times 4 = 20$
6	تفصیلی جوابات کے لئے سوالات پانچ مارکس کے لئے	10	02	$2 \times 5 = 10$
	کل مارکس Total Marks	45	100	

### مقاصد پرمنی نشانات کی تقسیم: Weightage to Cognitive Levels

نمبر شمارہ	مقاصد	نشانات فی صد	جملہ نشانات
	معلومات / یادداشت	Remembering	21
	فہم و ادراک	Comprehension	36
	اظہار	Expression	39
	درج	Appreciation	4
	جملہ	100%	100 مارکس

### اسباب پرمنی نشانات کی تقسیم: Weightage to Content Levels

نمبر شمارہ	فہرست مضمون (مواد)	جملہ نشانات	فیصدوار
1	حصہ نثر	Prose	34%
2	حصہ نظم	Poem	33%
3	قواعد انشاء		19%
4	ضمون زگاری		5%
5	مکتوب زگاری		5%
6	عبارت		4%
	جملہ	100	100%

سطح دلیلیت:

آسان	اوسط	مشکل	جملہ
30%	50%	20%	100%
30	50	20	100

## درج ذیل سوالات کے چار مقابل جواب دئے گئے ہیں موزوں جواب کا انتخاب کیجئے۔ (کوئی چھ پوچھے جائیں گے)

(2) مفرد جملے کی قسمیں ہیں۔ (b) مطلق اور انشائیہ (c) مفرد اور مرکب (d) اسمیہ اور فعلیہ	(1) وہ علم جس سے شعر کا وزن یا ارکان کی تکرار معلوم کی جاتی ہو (a) علم عرض (b) علم تقطیع (c) علم بحر (d) علم مطلع
(4) مرکب جملے کی قسمیں ہیں۔ (b) چار (c) تین (d) چھ	(3) غزل کے آخری شعروکتیتے ہیں؟ (a) مطلع (b) حسن مطلع (c) بیت الغزل (d) مقطع
(6) ممیٰ جدت پسند شہر ہے۔ اس جملے میں فعلی ناقص ہے۔ (b) جدت پسند (c) ممیٰ (d) شہر	(5) کلام میں کسی موچیزوں کو ان کی مشترکہ صفت کی بنا پر ایک دوسرے کی مثال دی جائے تو سہ کہتے ہیں۔ (a) استعارہ (b) تشہیر (c) تکرار (d) قضاد
(8) وہ نظم جس کے مصروعوں میں ارکان گھٹتے بڑھتے رہتے ہیں۔ (b) مسلسل نظم (a) پابند نظم (c) آزاد نظم (d) مختصر نظم	(7) ذیل میں سابقہ کی نشاندہی کیجئے۔ (a) لازوال (b) عیدگاہ (c) زمیندار (d) دولت مند
(10) ان میں سے مرکب جملہ کو نہیں ہے؟ (a) عورتوں کے معاملے میں خدا سے ڈرو۔ (b) خدا کے سوا کوئی معبود نہیں۔ (c) تمہارا حق عورتوں پر ہے اور عورتوں کا تم پر کرو۔ (d) غلاموں کے حق میں انصاف	(9) واحد جمع کے لحاظ سے غیر موزوں لفظ الگ کیجئے۔ (a) واقعات (b) حالات (c) اثرات (d) برسات
(12) اصنافِ خنی میں کوئی صفت نظم کے دائرے سے خارج ہے۔ (b) مرثیہ (a) ڈرامہ (c) رباعی (d) پاپنظام	(11) وہ نظم جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف و توصیف بیان کی جاتی ہے۔ (b) حمد (a) منقبت (c) نعت (d) مرثیہ
(14) اردو شاعری کی مقبول ترین صنف کوئی ہے؟ (b) مرثیہ (a) رباعی (c) قصیدہ (d) غزل	(13) شاباش تمہارا کا بہت عمدہ ہے۔ جملہ کی نشاندہی کیجئے۔ (a) تحسین (b) استغفار (c) حکم (d) عرض
(16) کسی واقع، کیفیت یا صورتِ حال کی خبر دینے والے جملے کو کہتے ہیں۔ (b) جملہ انشائیہ (a) جملہ خبریہ (c) مقطع (d) جملہ فعلیہ	(15) رباعی کا وہ مصروع جو قافیہ اور دیف کا پابند نہیں ہوتا۔ (b) دوسرا (a) پہلا (c) چوتھا (d) تیسرا
(18) درج ذیل میں لاحقہ کی نشاندہی کیجئے۔ (b) روشناس (a) ناپاک (c) بدکار (d) لا جواب	(17) پامال لفظ کا مترادف لکھئے۔ (a) برباد (b) آباد (c) خوش (d) بدلہ

(20) ایک آنکھ سے دیکھنا۔ اس محاورے کے معنی کیا ہیں۔ (a) یکساں دیکھنا (b) نظر لگانا (c) ایک آنکھ بند کر کے دیکھنا (d) سب کو الگ الگ نظر سے دیکھنا	(19) غزل کا سب سے اچھا شعر ہے۔ (a) مطلع (b) مقطع (c) بیت الغزل (d) تخلص
(22) درج ذیل شعر میں کونسی صنعت استعمال کی گئی ہے۔ فحصِ حقیقی سے ظاہر ہو کہ باطن یقیدِ نظر کی ہے وہ فکر کا زندگانی ہے (a) صنعتِ تضاد (b) صنعتِ تلمیح (c) صنعتِ تکرار (d) صنعتِ تشییہ	(21) درج ذیل شعر میں استعمال شدہ صنعت کی نشاندہی کیجئے۔ پتہ پتہ بوٹا بوٹا حال ہمارا جانے ہے جانے نہ جانے گل ہی نہ جانے باغ تو سارا جانے ہے (a) صنعتِ تضاد (b) صنعتِ تلمیح (c) صنعتِ تکرار (d) صنعتِ استعارہ
(24) محاورہ ترکی بہتر کی جواب دینا۔ کے معنی ہیں۔ (a) نہایت خوش ہونا (b) ترکی کا سفر کرنا (c) کھل کر ہنسنا (d) جیسا کہے ویسا جواب دینا	(23) لاحقہ کی نشاندہی کیجئے۔ (a) خوبیو (b) بے وفا (c) بد بخت (d) منافع خوار
(26) ایسا نام جو مال باپ، بیٹھ یا بیٹی کے نام سے مشہور ہو جائے۔ (a) کنیت (b) تخلص (c) روحانیت (d) اسم	(25) الفاظ کا ایسا مجموعہ جس سے پوری بات سمجھ میں آجائے۔ (a) انشائیہ کھلاتا ہے (b) من جملہ کھلاتا ہے (c) جملہ کھلاتا ہے (d) مصرع کھلاتا ہے
(28) کاش میں کامیاب ہوتا۔ یہ کس جملے کی مثال ہے۔ (a) تمنا (b) تجہب (c) تحسین (d) عرض	(27) غزل کا آخری شعر جس میں شاعر اپنا تخلص استعمال کرتا ہے۔ (a) مطلع (b) شاویت (c) مقطع (d) بیت الغزل
(30) وہ جملہ جس میں کہنے والے کے خیالِ خواہش یا جز بکا ذکر ہو۔ (a) جملہ انشائیہ (b) جملہ خبریہ (c) جملہ مطلق (d) جملہ متفق	(29) چار مصروعوں والی نظم کو کیا کہتے ہیں؟ (a) غزل (b) مرثیہ (c) رباعی (d) آزاد نظم
(32) پنسل نے ساری زندگی تاریخ پڑھی اور پڑھائی تھی۔ یہ جملہ ہے۔ (a) سمجی (b) وصلی (c) استدرائی (d) تردیدی	(31) صورت کے لحاظ سے جملے کی قسمیں کتنی ہیں۔ (a) ایک (b) تین (c) چار (d) تین
(34) بھرت نارائن جی کی درشی ہی کا کمال تھا ورنہ ودیا چون جی انہی ہی رہ جاتے۔ یہ جملہ ہے۔ (a) سمجی (b) وصلی (c) استدرائی (d) تردیدی	(33) رباعی کا کونسا مصروع حاصل کلام ہوتا ہے۔ (a) پہلا مصروع (b) دوسرا مصروع (c) چوتھا مصروع (d) تیسرا مصروع
(36) ایسا مرکب جملہ جس کے دوسرے حصہ میں سبب، وجہ اور نتیجہ کا ذکر ہو۔ (a) جملہ سمجی (b) جملہ استدرائی (c) جملہ وصلی (d) جملہ تردیدی	(35) صورت کے لحاظ سے جملے کی قسمیں ہیں؟ (a) جملہ فعلیہ اور اسمیہ (b) جملہ انشائیہ اور اسمیہ (c) جملہ مرکب اور فعلیہ (d) جملہ مفردا اور مرکب

(38) کلام میں کسی واقعہ یا روایات کی طرف اشارہ کرنا کہلاتا ہے۔	(a) صنعتِ طباق (b) صنعتِ استعارہ (c) صنعتِ تلمیح (d) صنعتِ اشارہ	(37) مضمون کا دوسرا جز ہے۔ (a) تمہید (b) نفسِ تمہید (c) خاتمه (d) نفسِ مضمون
(40) وہ منظوم کلام جس کا ہر شعر معنی کے لحاظ سے کامل ہوتا ہے۔	(a) مرثیہ (b) غزل (c) قلم (d) رباعی	(39) ان میں سابقہ ہے۔ (a) بدکار (b) یتیم خانہ (c) سوداگر (d) روشناس
(42) جملہ انشائی کی بیجھے۔	(a) بچپروتا ہے (b) بلی بیٹھی ہے (c) رات گذری (d) ہوشیار آگے کاراست پُر خطر ہے	(41) جس جملہ میں مندالیہ اسم اور مند فعل ہو، کہلاتا ہے۔ (a) جملہ اسمیہ (b) جملہ فعلیہ (c) جملہ خبریہ (d) جملہ انشائیہ
(44) اس شعر میں استعمال کی گئی صنعت ہے۔	(a) مرد کو کسی دوا کرے کوئی اپن مریم ہوا کرے کوئی (b) صنعتِ طباق (c) صنعتِ تلمیح (d) صنعتِ اشارہ	(43) اس شعر میں استعمال کی گئی صنعت ہے۔ کیا کیا خضر کندرستے اب کسے رہنمای کرے کوئی (a) صنعتِ طباق (b) صنعتِ استعارہ (c) صنعتِ اشارہ
(46) وہ جملہ دو مفرد جملوں سے بناتا ہو۔	(a) مفرود جملہ (b) مرکب جملہ (c) جملہ انشائیہ (d) جملہ خبریہ	(45) غزل کے پہلے شعر کو کیا کہتے ہیں؟ مطلع (a) حسن مطلع (b) مقطع (c) بیت الغزل
(48) معنوی اعتبار سے غیر موزول لفظ الگ بیجھے۔	(a) نیتا (b) لیڈر (c) رہنمای (d) پسند	(47) بدایوں قدامت پسند شہر ہے۔ مندالیہ کی نشاندہی بیجھے۔ (a) بدایوں (b) قدامت (c) شہر (d) پسند

پہلے دلفنوں کی مناسبت سے تیرے لفظ کا جوڑ لکھتے۔ (کوئی چار پوچھے جائیں گے)

: :	: : حضور ﷺ کی تعریف	نعت (1)
: :	: : ابد	ازل (2)
: :	: : پہنچاں	با جریل (3)
: :	: : کف میزان	سد (4)
: :	: : صدا	مزدلفہ (5)
: :	: : ہمیشہ	آغاز (6)
: :	: : قصوا	صحابی (7)
: :	: : ایک مقام کا نام	مکہ سے مدینہ بھرت کرنے والے (8)
: :	: : آقا	رجوں (9)
: :	: : آیت	امتن (10)
: :	: : مدینہ کے باشندے	مهاجرین
: :	: : آمد بہار	اصح
: :	: : ناصح	احمقانہ

: :	: قید	: بقا	(11) فنا
: :	: ہوس	: لت	(12) عادت
: :	: خول	: کہی ہوئی بات	(13) قول
: :	: دواخانہ	: سابقہ	(14) لعلم
: :	: جواہر لال نہر و کی اردو دوستی	: مولانا ابوالکلام آزاد	(15) قولِ فیصل
: :	: حق	: اسرار	(16) سر
: :	: طوطی ہند	: جوش ملیح آبادی	(17) شاعرِ انقلاب
: :	: مہارت رکھنے والا	: ہادی	(18) ہدایت کرنے والا
: :	: ہونہار بروکے چکنے پکنے پاٹ	: محاورہ	(19) پہاڑ ٹوٹنا
: :	: خوگلوار	: بدمراج	(20) نیک مراج

## جوابات:

(4) آواز	(3) تقیدی جمومہ	(2) نہہاں	(1) اللہ تعالیٰ کی تعریف
(8) انصار	(7) آیات	(6) غلام	(5) اونٹی کا نام
(12) لائچ	(11) رہائی	(10) ناصحانہ	(9) شوق قدوالی
(16) حقوق	(15) محمد رفیع انصاری	(14) لاحقہ	(13) چھکلا
(20) ناخوگلوار	(19) کہاوت	(18) ماہر	(17) امیر خسرو

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات ایک جملے میں لکھئے۔ (کوئی سات پوچھے جائیں گے)

(3) دم وداع میں شاعرہ کس سے بخشش کی طلب گارہے؟ ج: اللہ تعالیٰ سے	(2) نمازِ عشق کے نصاب سے کیا مطلب ہے؟ ج: نمازِ محبت	(1) اللہ تعالیٰ کی کوئی صدا سے دنیا وجود میں آئی؟ ج: اللہ تعالیٰ کی "گُن" کی صدا سے دنیا وجود میں آئی۔
(6) کس مقام پر حضورؐ نے صحابہؓ سے خطاب فرمایا؟ ج: میدانِ عرفات	(5) حضورؐ نے کس ناقہ پر سوار ہو کر حج ادا کیا؟ ج: قصوا	(4) حجۃ الوداع کے موقعہ پر مسلمانوں کی تعداد؟ ج: ایک لاکھ
(9) حضورؐ نے عورتوں کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟ ج: عورتوں کے معاملے میں خدا سے ڈرو، تمہارا حق عورتوں پر ہے اور عورتوں کا تم پر۔	(8) حضورؐ کس تاریخِ کوچ کے لئے روشنہ ہوئے؟ ج: ذی القعڈی کی 26 تاریخ کو	(7) خطبہ حجۃ الوداع کے بعد کس صحابی نے اذان دی؟ ج: حضرت بلاں
(12) ودیاچن جی تقریر کا جواب کون دیا کرتے تھے؟ ج: مولانا راجب	(11) مزدلفہ کے قیام کے دوران حضورؐ نے کون کوئی نمازیں ایک ساتھ ادا کیں؟ ج: مغرب اور عشاء	(10) اونٹوں کو چانے والے سے مراد کون لوگ ہیں؟ ج: حضورؐ

13) بدایوں کے مشہور خاندان کا نام کیا ہے؟ ج: ٹونک والا خاندان	14) کس شہر کو سوانح نگار نے شافت کا مرکز کہا ہے؟ ج: بدایوں	15) بچوں کو اماں سے بدله لینا ہوتا تو کیا کرتے؟ ج: اماں کے مرچوں کا حلوجہ چرایا کرتے تھے۔
16) جواہر لال نہر کس زبان سے دلی لگا و تھا؟ ج: جواہر لال نہر کو اردو زبان سے دلی لگا و تھا۔	17) ملکِ عرب میں کن چیزوں کی کوئی قیمت نہ تھی؟ ج: جان و مال	18) مدینے سے ذوالخیفہ کتنے میل دوری پر ہے؟ ج: چھ میل
19) یہودی مہاجنوں اور عرب سرمایہ داروں کے ہاتھوں میں کون پھنسے ہوئے تھے؟ ج: عرب کے غریب مزدور اور کاشکار۔	20) بڑی حولی کے ڈیوٹ پر ایک دیا کے قرار دیا گیا ہے؟ ج: بورڈی اماں کو	21) پہلے دن مصنف کو الہ جی نے مصنف کو صبح کتنے بجے جگایا؟ ج: صبح تین بجے
22) ودیا چن جی مطابق تاریخ ہمیں کیا سکھاتی ہے؟ ج: آگے بڑھنا سکھاتی ہے۔	23) پنڈت نہرو اپنے پورے نام کا املاکس طرح لکھا کرتے تھے؟ ج: جواہر لال نہر و	24) خرسو نے جس مثنوی میں سلطان علاء الدین خلجی کو لصحت کی اس کا نام کیا ہے؟ ج: مثنوی ”بہشت بہشت“۔
25) خرم کے پیر و مرشد کا نام کیا تھا؟ ج: خرم کے پیر و مرشد کا نام حضرت نظام الدین اولیائ تھا۔	26) شاعر فراق کی خواہش کیا تھی؟ ج: شاعر کی خواہش تھی کہ وہ جگنو بنے اور اپنی ماں کے پاس پہنچ جاؤ اور اس کی روح کو راستہ دکھائے۔	27) شاعر فراق نے عمر کے کس حصے میں یہ نظم لکھی؟ ج: 20 سال کی عمر میں۔
28) شاعر فراق کو کس نے پالا تھا؟ ج: دائیوں اور کھلائیوں نے شاعر فراق کو پالا تھا۔	29) آنکھیں کس نے دان کیں تھیں؟ ج: بھرت نارائن نے دان کیں تھیں۔	29) آنکیش کی کوئی میٹنگ باقی تھی؟ ج: آنکیش کی آخری میٹنگ باقی تھی۔
31) پٹرس بخاری کا پورا نام کیا ہے؟ ج: سید احمد شاہ بخاری	32) پٹرس بخاری کے پڑوئی کا نام کیا تھا؟ ج: لالہ کر پاشنگر بی	30) خرسو نے کم عمری میں کوئی سیکھا؟ ج: خرسو نے کم عمری میں فن خطاطی سیکھا۔
34) خرم کے پسندیدہ پھل کو نے تھے؟ ج: خرم کے پسندیدہ پھل آم خربوزہ تھے	35) یکین الدین آگے چل کر کس نام سے مشہور ہوئے؟ ج: امیر خرسو۔	36) موسیقی کے مقابلے میں خرسو نے کوئی شکست دی؟ ج: اپنے ہم عصر موسیقار گوپا کو شکست دی۔
37) جس جگہ تھی اب وہاں کیا تغیر ہو چکے ہیں؟ ج: فلیٹ	38) خرسو ابتدا میں کیا خلاص اختیار کیا؟ ج: سلطانی۔	39) پرنپل کی وصیت کے مطابق آنکھیں کس کو دی گئیں؟ ج: آئی بینک
40) کون سا عقیدہ ہر مذہب میں موجود ہے؟ ج: کرموں کا پھل، جزا اور سزا جنت اور دوزخ۔	41)	42) اداجعفری نے بدایوں کی خیریت کس سے دریافت کی؟ ج: جیلانی بانو

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دوپا تین جملوں لکھئے۔ (2 مارکس کے سوالات کوئی دس پوچھئے جائیں گے)

<p>(2) جیت الوداع کے بعد حضور اور سارا قافلہ کس طرح اپنے اپنے مقام کے لئے روانہ ہوئے؟</p> <p>جواب: حضور نے منی میں بھج سے خطاب فرمایا کہ ان کی طرف اشارہ کر کے فرمایا جو یہاں موجود ہے وہ اس پیغام کو اس تک پہنچا دے جو یہاں نہیں ہے۔ یہ گویا تبلیغ کا وہ فریضہ تھا جو ہر مسلمان کی زندگی کا جز ہے۔ ان سب کے بعد آپ نے تمام مسلمانوں کو الوداع کہا۔ حج کے دوسرے کاموں سے فرصت کر کے 14 ذی الحجه کی فجر کی نماز خاتمة کعبہ میں پڑھ کر سارا قافلہ اپنے اپنے مقام کو روانہ ہو گیا۔ اور حضور نے مہاجرین اور انصار کے جھرٹ میں مدینہ کی راہی۔</p>	<p>(1) منی میں تشریف لانے کے بعد حضور کی زبان سے کیا فقرے ادا ہوئے؟ (کوئی چار)</p> <p>جواب: ہاں! اللہ تعالیٰ نے آسمان اور زمین کو جب پیدا کیا تھا آج زمانہ پھر پھر اکر اسی فطرت پر آگیا ہے۔ ہاں! میرے بعد گراہ نہ ہو جانا کہ خود ایک دوسرے کی گردیں مارنے لگو۔ اپنے پروردگار کی پرستش کرنا۔ پانچوں وقتوں کی نمازیں پڑھنا، رمضان کے مہینے کا روزہ رکھنا اور میرے حکمتوں کو مانا تھا اپنے پروردگار کی جنت میں داخل ہو گے۔</p>
--	---

4) منی میں تشریف لانے کے بعد حضورؐ کی زبان سے کیا فقرے ادا ہوئے؟  
(کوئی چار)

جواب: ہاں! اللہ تعالیٰ نے آسمان اور زمین کو جب پیدا کیا تھا آج زمانہ پھر پھرا کر اسی فطرت پر آگیا ہے۔ ہاں! میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا کہ خود ایک دوسرے کی گرد نیں مارنے لگو۔ اپنے پروردگار کی پرستش کرنا۔ پانچوں وقتوں کی نمازیں پڑھنا، رمضان کے مہینے کا روزہ رکھنا اور میرے حکموں کو ماننا تم اپنے پروردگار کی جنت میں داخل ہو گے۔

3) جنتہ الوداع کے دوران صفا کی پہاڑی پر چڑھ کر حضورؐ نے کیا ارشاد فرمایا؟  
جواب: خدا کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی اور اسی کی حمد ہے۔ وہی مرتا اور جلاتا ہے۔ وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے کوئی خدا نہیں مگر وہی اکیلا خدا، اس نے اپنا وعدہ پورا کیا۔ اپنے بندے کی مدد کی اور اکیلے سارے جنہوں کو شکست دی۔

6) مصنف پطرس بخاری نے برسمیل تذکرہ لالہ کر پاشنگر جی سے کیا کہا؟

جواب: مصنف پطرس بخاری نے برسمیل تذکرہ لالہ کر پاشنگر جی سے کہا کہ امتحان کے دن قریب آئے جاتے ہیں۔ آپ سحرخیز ہیں ذرا ہمیں بھی صحیح جلد جگادیا بینجئے۔

5) گجنونظم میں یتیم بچے کی بے چینی کا اظہار کس طرح کیا گیا ہے؟

جواب: گجنونظم میں یتیم بچے کی بے چینی کا اظہار بڑے ہی جذباتی انداز میں کیا گیا ہے جسے پڑھ کر دل تڑپ اٹھتا ہے اور آنکھیں نہ ہو جاتی ہیں۔

8) مصنف کو آخر کار کس طرح اپنی بیداری کا قائل ہونا پڑا؟

جواب: مصنف کو آخر کار اپنے پڑوںی لالہ کر پاشنگر جی کی باتیں سن کر اپنی بیداری کا قائل ہونا پڑا۔

7) دوسرے دن صحیح اٹھتے ہی مصنف کے پڑوںی نے کیا کیا؟

جواب: دوسرے دن صحیح اٹھتے ہی مصنف کے پڑوںی ان کے گھر پہنچ کر دروازے پر مکا بازی شروع کر دی اور ان کا یہ عمل تیز سے نیز تر ہوتا گیا۔

10) مصنف کو جب پتہ چلا کہ صحیح کتیں بچے ہیں تو ان کے دل نے کیا چاہا؟

جواب: مصنف کو جب پتہ چلا کہ صحیح کتیں بچے ہیں تو ان کے دل نے چاہا کہ عدم تشدد کو خیر آباد کہہ دے۔ لیکن پھر خیال آیا کہ بنی نوع انسان کی اصلاح کا ٹھیکہ ہم نے تو نہیں لے سکتا۔ ہمیں اپنے کام سے غرض رکھنا چاہیے۔ اور یہ پہنچا جایا اور بڑھاتے ہوئے پھر سو کئے۔

9) شاعر فراق گورکھپوری بچپن کے بہلوے کی باتوں کو حسین جھوٹ کیوں کہتا ہے؟

جواب: شاعر فراق گورکھپوری بچپن کے بہلوے کی باتوں کو حسین جھوٹ اس لئے کہتا ہے کیوں کہ اب اسے معلوم ہو چکا ہے گجنونظمی ہو گئی راہوں کو راستہ نہیں دکھاتے۔

12) سرحدوں کا جال نظم میں شاعر کیا کہنا چاہتا ہے؟

جواب: سرحدوں کا جال نظم میں شاعر یہ کہنا چاہتا ہے کہ جب اللہ نے دنیا کو وجود میں لایا تو اس وقت انسان آزاد ہتا۔ انسان سرحدیں بنائے کر دیا اپنی آزادیاں ختم کر لیا اور اپنے بنائے ہوئے جال میں پھنس گیا۔

11) پہلے دن مصنف دوبارہ تین بچے سونے کے بعد پھر کس وقت بیدار ہوئے؟

جواب: پہلے دن مصنف دوبارہ تین بچے سونے کے بعد ہر سب معمول دس بجے اٹھے۔ بارہ بجے تک منہ ہاتھ دھو کر شام کے چار بچے صحیح کی چائے پی کر مٹھنی سڑک کی سیر کو نکل گئے۔

14) ملک کی سرحدوں میں بچے آدمی کی بے بھی کو شاعر نے کس طرح بیان کیا ہے؟

جواب: ملک کی سرحدوں میں بچے آدمی کی بے بھی کو شاعر اس طرح بیان کر رہا ہے کہ زمین پر آج انسان آڑی ترچھی لکیریں کھینچ کر دنیا کوئی حصوں میں تقسیم کیا ہے اور خود اپنے ہی بنائے ہوئے جال میں پھنس کر رہ گیا ہے۔

13) نسل آدم کو اللہ نے آزادی دی مگر زمینی لکیروں (سرحدوں) سے اس کی زندگی میں کیا تبدیلی آئی؟

جواب: نسل آدم کو اللہ نے آزادی دی مگر انسان نے زمینی لکیروں (سرحدوں) کو کھینچ کر خود اپنے ہی بنائے ہوئے جال میں پھنس کر رہ گیا۔

16) ودیا چرن جی جہاں تقریر کرتے وہاں کیا ہو جاتا؟

جواب: ودیا چرن جی جہاں تقریر کرتے وہاں ایک سلکتی چنگاری چھوڑ جاتے۔ جو دھیرے شعلے بن جاتی اور شہر کو کچھ دن کے لئے وحشت اور درندگی کے دور کی طرف لے جا کر نفرت کا دریا بن جاتی۔ اور یہ نفرت کی آگ گھر گھر بھڑکتی اور انسان، انسان کو بھسپ کرنے اور لوٹنے پر آمادہ ہو جاتا۔

15) مصنف نے لالہ جی کے سامنے صحیح کی تعریف کس طرح کی؟

جواب: مصنف نے لالہ جی کے سامنے صحیح کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ صحیح کا سہانہ اور روح افزاؤ وقت بہت اچھی طرح صرف ہوتا ہے اور صحیح کے وقت دماغ کیا صاف ہوتا ہے جو پڑھو خدا کی قسم یاد ہو جاتا ہے۔ بھی خدا نے صحیح بھی کیا چیز بنائی ہے۔ یعنی اگر صحیح شام ہوا کرتی تو دن کیا بری طرح کتنا۔

18) اردو کے فروغ کے لئے پنڈت نہرو نے کیا کیا؟

جواب: اردو کے فروغ کے لئے نہرو نے ہمیشہ مخاصانہ کوششیں کیں۔ اور اس باب میں فرقہ پرستوں اور سعیصیوں کو ترکی بہتر کے جواب دیتے رہے۔ اردو کو قومی زبان کا درجہ دیا۔ اردو مشاعروں اور ادیبوں سے بے حد قریب تھے۔ ان کی عزت اور ان کی ہمیشہ حوصلہ افزائی کیا کرتے تھے۔ مشاعروں میں نہ شرکت کرتے بلکہ نظامت کے فرائض بھی انجام دیتے۔

17) لال قلعہ کے مشاعرے کا دلچسپ واقعہ بیان کیجئے؟

جواب: لال قلعہ میں جشن جمہوریہ کے موقعہ پر مشاعرہ نہرو، جی کی صدارت میں منعقد تھا۔ جس کی نظمت کنور مہندر سنگھ بیدی کر رہے تھے۔ جوش کا نام پکارا گیا تو انہوں نے بڑے جوش و خروش کے ساتھ اپنی نظم ماتم آزادی سنائی۔ نظم کیا تھی ملک کی آزادی اور حکومت پر براہ راست حملہ تھا۔ جوش نظم سنارہے تھے۔ مجھ بے اختیار ہو کر ہر ایک شعر پر بے تحاشا داد دے رہا تھا۔ صدر مشاعرہ پنڈت نہرو بڑے شوق سے نظم سن رہے تھے۔ ناظم مشاعرہ بیدی کی حالت دیدنی تھی۔

19) غیروں پر احسان کی تمہید کرنا کیوں درست نہیں؟

جواب: غیروں پر احسان کی تمہید کرنا کم طرفی اور بذلی کی نشانی ہے۔ اس سے احسان مند کا دل وکھتا ہے۔

20) اعجازِ حسنی نے سماج کی کس برائی کی جانب اشارہ کیا ہے؟

جواب: اعجازِ حسنی نے سماج میں جہیزی کی لعنت اور آئے دن داماد کی فرمائشوں کی برائی کی جانب اشارہ کیا ہے۔

21) شاعر حلقہ کے نزدیک رشوت کو چھوڑنا کیوں محال ہے؟

ج: دنیا میں چور بازاری، مہنگائی ہوں اتنی بڑھی ہوئی ہے کہ رائی کی قیمت پہاڑ جھنپتی ہو گئی ہے۔ لوگوں کی تختواہیں اتنی کم ہیں کہ ان کی روز مرہ کی ضرورتیں بھی پوری نہیں ہو سکتیں۔ شاعر کا خیال ہے کہ ان حالات میں رشوت کو چھوڑنا محال ہے۔

22) پنڈت نہرو کی اردو دوستی کا وہ کونسا ناقابل فراموش واقعہ ہے جو ہماری نئی نسل تک پہنچنا ضروری ہے؟

جواب: پنڈت نہرو کی اردو دوستی کا یہ ناقابل فراموش واقعہ ہے جو ہماری نئی نسل تک پہنچنا ضروری ہے۔ جمہوریہ ہند کی آئین ساز اسٹبلی میں زبان کے سوال پر بحث چل رہی تھی۔ سوال یہ تھا کہ کن زبانوں کو آٹھویں جدول میں رکھ کر قومی زبان کا درجہ دیا جائے۔ پنڈت نہرو نے جن زبانوں کی فہرست پیش کی ان میں اردو بھی تھی۔ اس پر کاغذ لیڈر سیٹھ گونداں نے چلا کر پوچھا "اردو بھلکاس کی مادری زبان ہو سکتی ہے۔" پنڈت نہرو نے اسی بھلکاٹ کے لمحے میں حق کر جواب دیا کہ "اردو میری اور میری دادی کی زبان ہے۔"

23) موسیقی کی دنیا میں خسر و کی ایجادات کیا تھیں؟

ج: ایک مرتبہ خسروان کے استاد خواجہ سعد الدین کے ہمراہ مشہور عالم خواجہ عز الدین کی مکفیل میں پہنچے۔ جب ضوابط عز الدین کو پہنچے چلا کہ خسر و شعر بڑے اچھے ترجم سے پڑھتے ہیں یہ سن کو مولوی صاحب نے ایک کتاب خسر و کے حوالے کی اور چند اشعار پڑھنے کی فرمائش کی۔ خسر و نے ترجم سے اشعار سنائے۔ جس پر وہ بے حد خوش ہوئے۔ استاد کے اصرار پر ان کی شعری صلاحیت کا امتحان لیا گیا۔ امیر خسر و فی البدیہہ شعر کہہ کر سب کو حیرت میں دال دیا۔

ج: امیر خسر و مشہور و معروف شاعر کے علاوہ فن موسیقی میں نہ صرف مہارت حاصل کی بلکہ اس میں نئی نئی ایجادات بھی کیں۔ ہندوستانی اور ایرانی موسیقی کے امتزاج سے نئے سُر ایجاد کئے۔ اس لئے وہ مختلف سروں کے موجود کہلاتے۔ کہا جاتا ہے کہ قوالی کی موجودہ طرز بھی خسر و ہی کیا ایجاد ہے۔ آلہ موسیقی ستار (سی تار) کی ایجاد کا سہرا بھی ان ہی کے سر ہے۔

## مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کیجئے۔ (3 مارکس کے سوالات) کوئی تین پوچھے جائیں گے

(2) آغوش میں ساحل کے، کیا لطف سکوں اس کو

یہ جان ازل ہی سے، پروردہ طوفان ہے

صوفی شاعر اصغر گونڈوی نے اس شعر میں بلند بالا عزم و اعلیٰ

حوالے کا عمدہ اظہار کیا ہے۔ شاعر فرماتے ہیں کہ جو لوگ طوفان کے پروردہ ہیں وہ خطرات اور مصائب سے کبھی گھبرا نہیں کرتے۔ بلکہ بڑی دلیری سے ان مصائب کا مقابلہ کرتے ہیں۔ وہ ہرے ہوئے تالاب کی طرح نہیں بلکہ بہتے دریا کی طرح رہنا پسند کرتے ہیں۔ کسی ایک کنارے پر پہنچ کر خاموش رہنے میں وہ لطف محبوں نہیں کرتے۔ ہمیشہ کشمکش میں رہنا ان کا شیوه ہوتا ہے۔ وہ ہمیشہ بلند عزم و لقین رکھتے ہیں اور آخر کار اپنے منزل مقصود کو پالینے تک دم نہیں لیتے اور ویسے بھی زندگی طوفان حادث ہی کا نام ہے۔

(4) اے شوق نظارہ کیا کہیئے، نظروں میں کوئی صورت ہی نہیں

اے ذوقی قصور کیا کیجئے، ہم صورتِ جانان بھول گئے

شاعر جماز اس شعر میں کہتے ہیں کہ دنیا کے ہنگاموں نے ہمارے

دل و دماغ پر اتنا گہرا اثر ڈالا ہے کہ ہمیں محبوب کا چہرہ بھی یاد نہیں ہے۔ ایک زمانہ تاکہ ہمارے دل و دماغ پر محبوب کا حسین چہرہ چھایا رہتا تھا۔ لیکن آج یہ عالم ہے کہ غم دواراں کے باعث ہمارا ذوقی تصور اس قدر متاثر ہوا ہے کہ ہمارے تصور میں محبوب کی صورت بھی نہیں آتی۔

(6) یہ جنت مبارہ ہے زاہدیوں کو

کہ میں آپ کا سامنا چاہتا ہوں

علامہ اقبال اس شعر میں فرماتے ہیں کہ اپنے محبوب کو دیکھنے کی

(1) یہ عشق نے دیکھا ہے یہ عقل سے پہاں ہے

قطرے میں سمندر ہے، ذرے میں بیباں ہے

متذکرہ بالا شعر اصغر گونڈوی کی بہترین غزل سے لیا گیا ہے۔ اصغر گونڈوی چونکہ ایک صوفی شاعر ہے۔ اس نے اس شعر میں تصوف انگ ملتا ہے۔ شاعر اس شعر میں ارشاد فرماتے ہیں کہ جو کام عقل نہیں کر پاتی وہ کام عشق کر جاتا ہے۔ عشق قطرے میں سمندر کی گہرائی و گیرائی کو بھانپ لیتا ہے۔ اور ذرے کو دیکھ کر بیباں کی وسعت کا اندازہ لگا لیتا ہے۔ یہ حقیقت عقل پر واضح نہیں ہوتی عشق سب کچھ جانتا ہے۔ عقل سو بہانے تلاش کرتی ہے۔ جب کہ عشق آفاتی ہوتا ہے۔ اس نے یہ بات عقل سے بالکل پوشیدہ ہوتی ہے۔

(3) ترے عشق کی انہا چاہتا ہوں

مری سادگی دیکھ کیا چاہتا ہوں

مذکورہ بالا شعر شاعر مشرق علامہ اقبال کی انہائی خوبصورت غزل کا مطلع ہے۔ اس شعر میں علامہ اقبال نے اپنے حقیقی محبوب یعنی اللہ تعالیٰ سے مخاطب ہو کر فرماتے ہیں کہ اے میرے رب میں چاہتا ہوں کہ تیرے عشق کی اس اوپنچائی منزل، اس آخري حد تک پہنچوں جس کے آگے کچھ بھی باقی نہ رہے۔ یہ جانتے ہوئے بھی کہ عشق کیسی نہ ختم ہونے والی ایک سیر ٹھیکی کی مانند ہے۔ اس پر جتنا بھی چڑھتے جائیں ختم ہونے کا نام ہی نہیں لیتی اسی نے مصرم کنانی میں شاعر فرماتے ہیں۔ کہ میری یہ تمنا میرے بھولے پن اور مخصوصیت کی نشانی ہے۔ یہ جانتے ہوئے بھی کہ اس عشق کی کوئی انہانہ نہیں ہے۔ میں پھر بھی اس انہیا کی تمنا کر رہا ہوں۔

(5) ذرا ساتو دل ہوں، مگر شوخ اتنا

وہی ”لن ترانی“ سنا چاہتا ہوں

مندرجہ بالا شعر ڈاکٹر علامہ اقبال کی عمدہ ترین غزل سے ماخوذ

ہے۔ اس شعر میں صنعتِ تلحیح کی صفت بیان کی گئی ہے۔ شاعر علامہ اقبال اپنے حقیقی معبدوں سے مخاطب ہو کر فرماتے ہیں کہ اے خدا میں ایک نیٹھی سی جان ہوں۔ بنہ ناچیز و حقیر ہوں۔ تیرے سامنے میری کوئی حیثیت و بساط نہیں۔ مگر اس کے باوجود بھی تو میرا شوخِ عظیم دیکھ کر دل تیرے دیدار کی تمنا کا منتظر ہے۔ تیرا جواب جانتے ہوئے بھی میں تجھ سے وہی بات سننا چاہتا ہوں جو تو نے کوہ طور پر کھڑے حضرت موسیٰ سے کہی تھی۔ ”لن ترانی“ یعنی کہ ”تو مجھے نہیں دیکھ سکے گا۔“ ظاہر یہ ممکن نہیں ہے مگر میرے دل کی یہی آزو ہے۔

صلی اللہ علیہ وسلم اسی نے وہ مزید فرماتے ہیں کہ میرے لئے آپ کا سامنا ہر قسم کی جنت سے بڑھ کر ہے۔

(8) یہ اپنی وفا کا عالم ہے، اب ان کی جفا کو کیا کہیئے  
اک نشرت زہر آگئیں رکھ کر، نزد یک رگ جان بھول گئے  
اسرار الحلق مجاز کی غزل مسلسل کی عمدہ مثال ہے۔ اس شعر میں

شاعر ”وفا اور جفا“ کو صنعتِ تضاد کے طور پر استعمال کر کے اپنی مہربا اور اپنے محبوب کی کیفیت بے وفائی کو واضح کرنے کی بھرپور کوشش کی ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ میری وفا کا عالم دیکھئے۔ میں نے دنیا کی ہنگامہ آرائیوں میں بھی اپنے محبوب سے وفاداری نجھانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ مگر اپنے محبوب کی بے وفائی کا کیا ذکر کروں کہ وہ میری ساری محبتیوں، بھروسوں کو بھلا کر اپنی بے وفائی کے ذریعہ خود عاشق کی جان خطرے میں ڈال کر ایک گہرا رخ و صدمہ پہنچا کر انجان بن کر جل پڑے۔

7) سب کا تو مداوا کر ڈالا، اپنا ہی مداوا کرنہ سکے  
سب کے تو گریباں سی ڈالے، اپنا ہی گریباں بھول گئے

اسرار الحلق مجاز کا شمارتی پسند شعراء میں کیا جاتا ہے۔ اس وقت کسان، مزدور اور محنت کشوں کو شاعری کا موضوع بنایا جاتا تھا۔ اس شعر میں بھی کچھ ایسی ہی لہر محسوس ہوتی ہے۔ مجاز فرماتے ہیں کہ میں نے ساری زندگی دوسروں کی مدد اور خدمت میں گزار دی۔ ہمیشہ دوسروں کے غموں کو دور کر کے ان کو راحت و سکون پہنچانے کی بھرپور کوشش کی۔ اور آخر میں وہ ما یوسی پچھتا وے کا اظہار کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں کتنا بد نصیب ہوں کہ غیروں کو آرام پہنچانے ان کا علاج کرنے اور انکے پھٹے گریباں کو سینے میں اتنا مصروف ہو گیا کہ خود اپنی طرف توجہ نہ کر سکا۔ لوگوں کا بھلا کرنے کی چاہنے میرا گریباں پھٹا کا پھٹا ہی رہنے دیا۔

10) فرصت کہاں کہ یاد کا ملبہ کریدتے  
کچھ لوگ آندھیوں میں گرے اور سنبھل گئے

مندرجہ بالا شاعر حمید الماس کی غزل سے ماخوذ ہے۔ اس شعر میں  
شاعر کہتا ہے کہ اس دور میں وہ اس قدر مصروف ہو گیا ہے کہ اسے اپنی ماضی کی باتوں کو یاد کرنے تک کی فرصت نہیں ہے۔ محبوب کی بے وفائی و بے رخی سے شاعر کی سوچ کا زاویہ ہی بدلتا ہے۔ وہ سمجھتا ہے کہ ایک آندھی آئی سب کچھ بتاہ و بر باد کر کے چلی گئی۔ اور وہ اس کا شکار ہو کر سنبھل کیا۔ مصرع ثانی میں ”کچھ لوگ“ سے مراد شاعر اپنے آپ سے مخاطب ہے وہ فرماتا ہے کہ جب انسان پر کوئی آفت یا مصیبت آئے تو اسے دوسروں سے مدد نہیں کی تو حق نہیں ہوتی۔ انسان کو اکیلے ہی اپنی مدد اپ کرنی پڑتی ہے۔ اسی لئے شاعر مزید فرماتا ہے کہ اب گذرتے وقت کی اچھی یادیں ہی اس کا سرمایہ ہیں۔

9) ہنگامہ زارِ عشق میں کیا کچھ نہیں ہوا  
پھولوں سے زم لوگ بھی پتھر میں ڈھلن گئے

متذکرہ بالا شعر میں مشہور و معروف شاعر حمید الماس کی غزل سے اخذ کیا گیا ہے۔ حمید الماس کا یہ شعر بے حس و بے مرتوی کا عملی نمونہ ہے۔ شاعر اپنے محبوب سے مشکوہ کرتے ہوئے مخاطب ہیں کہ اس ہنگامہ عشق میں ایک مقام ایسا بھی آیا کہ جو محبوب شاعر کے حق میں پھولوں سا بھی نرم رو یہ رکھتا تھا۔ وہ حالات کی تبدیلی کی وجہ سے بے غرض و بے مرود اور پتھر کی مانند سخت ہو گیا ہے۔ ان کے درمیان جذبات ایسے بد لے کہ وہ گرم جوشی وہ محبت وہ الافت باقی نہ رہی۔ حالات نے ایک دوسرے کے مابین دوری پیدا کر دی ہے۔ اور شاعر خود تبدیلی اور جان سے جی ان گن ہے۔

## شاعر اور مصنف کا تعارف جو 3 مارکس کے لئے پوچھا جائے گا۔ (کوئی دو پوچھے جائیں گے)

نمبر شمارہ	شاعر / مصنف کا نام	اصل نام	تخلص	پیدائش تاریخ	پیدائش مقام	ابتدائی و اعلیٰ تعلیم	مجموعے اکٹاہیں	وفات
1	ڈاکٹر صغیری عالم	صغریٰ بیگم	صغریٰ	18 جنوری 1938ء	گلبرگہ	گلبرگہ	حیطہ صدف، بیت الحروف، صفت ریحان، کف میزان اور حنائے غزل	10 مارچ 2010ء
2	سید سلیمان ندوی (V.V.Imp)	سید سلیمان		1884ء	پشاور، پنجاب	جید عالم، نقاد اور مورخ، محقق	رحمت عالم، حیات شاہی، سیرت عائشہ، نقوش سلیمانی	1953ء پاکستان
3	ماہر القادری	منظور حسین قادری	ماہر	1906ء	کیسکر کالاں (یوپی)	گھر پر حاصل کی	محسوسات ماہر، جذبات ماہر، ذکرِ جمیل وغیرہ	1978ء پاکستان

4	جوشی ملحق آبادی	شیر حسن خان	جوش	5 دسمبر 1898ء	دہلی	گھر پر حاصل کی	نقش و نگار، شعلہ و شہنم، حرف و حکایت، جنون و حکمت، آیاتو نغمات، عرش و فرش	1982ء کراچی پاکستان
5	صغر حسین	اصغر	گور کھپور	1854ء	گھر پر حاصل کی	نشاطِ روح		
6	فراق گور کھپوری	فرق	گور کھپور	28 اگست 1896ء	آباد سے مکمل کی۔	گھر پر اور الہ آباد سے	روح کائنات، رمز و کنایات، غزلستان، شمنستان، روپ، گل نغمہ	3 مارچ 1982ء
7	زہرہ جمال (V.V.Imp)	زہرہ	مبینی	1931ء	مبینی	مبینی		
8	میر بہنیس (V.V.Imp)	انیش	فیض آباد	1802ء	فیض آباد میں حاصل کی	ان کے مرثیے پانچ چلدوں میں شائع ہوئے		1874ء
9	پٹرس بخاری	سید احمد شاہ بخاری	پشاور پاکستان	کیم اکتوبر 1898ء	پشاور، لاہور اور لندن	پٹرس کے مقامیں		
11	علامہ اقبال	شیخ محمد اقبال	اقبال	1875ء	سیالکوٹ	لاہور، لندن اور جرمی	بانگ درا، بال جرنیل، ضرب کلیم اور ارمغان جاز	1938ء
12	اسرار الحق مجاز	محاجز	بارہ بنکی کے رزوی قصبه	1911ء	علی گڑھ	آہنگ		1955ء
13	حمدی الماس	الماس	سگر (لگبرگہ)	7 دسمبر 1935ء	پچان کا درد، جوئے سبز، نقشِ خرابی، آخری ساعت	سگر		16 جولائی 2002ء
15	محمد رفع النصاری	محمد رفع النصاری	بھیوٹی تھانہ	کیم جون 1951ء	خیازہ، رفع دفع، زمین کے تارے، جگ جگ جو			
16	ادا جعفری (V.V.Imp)	ادا	بدایوں	22 اگست 1926ء	بدایوں	میں سازدھوئڑتی رہی، غزالاں تم تو واقف ہو، شہرِ خن بہانہ ہے، اور شہر درد		12 مارچ 2015ء کراچی
18	مرزا غالب (V.V.Imp)	غالب	آگرہ	1796ء	گھر پر حاصل کی	خطوطِ غالب اور دیوانِ غالب		1869ء دہلی

کا اصل نام ..... ہے۔ آپ کا تخلص ..... ہے۔ آپ ..... میں بمقام ..... پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم ..... گھر پر حاصل کی۔ آپ کی لکھی ہوئی کتابیں ہیں۔ آپ کا انتقال بمقام ..... میں ..... میں ہوا۔

## متن کے حوالے سے تشریح کیجئے۔ جو 3 مارکس کے لئے پوچھے جائیں گے۔ (کوئی تین)

نمبر شمارہ	جملہ	سبق کا نام	مصنف کا نام	کس نے کہا	کیوں کہا
1	اے خدا تو گواہ رہنا	حجۃ الوداع	سید سلیمان ندوی	حضور نے کہا	حجۃ الوداع کے موقع پر جمیع سے خطاب کرتے ہوئے پوچھا کہ کیا میں اپنا پیغام پہنچا دیا۔ تو لوگوں نے بے شک آپ نے پہنچا تو حضور نے یہ جملہ کہا
2	لوگو امن و سکون کے ساتھ، لوگو امن و سکون کے ساتھ	حجۃ الوداع	سید سلیمان ندوی	حضور نے کہا	حجۃ الوداع کے موقع پر ایک لاکھ حاجیوں کا جمیع مزدلفہ کو آگے بڑھنے لگا تو حضور جمیع کی طرف اشارہ کرتے ہوئے یہ جملہ کہا
3	اگر کسی نے ہانڈی کو ہاتھ بھی لگایا تو اچھا نہیں ہوگا۔	بدایوں کے شام و سحر	ادا جعفری	بوڑھی اماں نے کہا	یہ جملہ اماں نے بچوں کی کسی بات پر خوش ہو کر مرچوں کے حلہ کی تعریف کرتے ہوئے بچوں کو تاکید کی۔
4	پاس نہیں پھلتی	بدایوں کے شام و سحر	ادا جعفری	بوڑھی اماں نے کہا	یہ جملہ اماں نے بچوں کو مرچوں کے حلہ کے فائدے بتاتے ہوئے کہا۔
5	اردو یا ہندی کے خطوط سنسنروالے روک لیتے ہیں	جوہر لال نہرو کی اردو دوستی	محمد رفیع انصاری	نہرو جی نے کہا	ان کی بیٹی اندر اہر خط میں اشعار کی فرمائش کی تو اس کے جواب میں یہ جملہ کہا۔
6	اردو میری اور میری دادی کی زبان ہے۔	جوہر لال نہرو کی اردو دوستی	محمد رفیع انصاری	نہرو جی نے کہا	کانگری لیڈر کے زبان کے مسئلے پر کئے گئے سوال کے جواب میں یہ جملہ کہا۔
7	اردو بھلا کس کی مادری زبان ہو سکتی ہے۔	جوہر لال نہرو کی اردو دوستی	محمد رفیع انصاری	گوند اس نے کہا	پارلیمنٹ میں قومی زبانوں کی درجہ بندی کی جو فہرست پیش کی جس میں اردو زبان تھی۔ تو اس پر یہ جملہ کہا
10	بھائیو! ہم ماضی کے گھنٹروں میں تاریخ کے آثار دیکھ رہے ہیں۔	درشتی	زہرہ جمال	و دیا چن جی نے کہا	لوگوں کے سامنے تقریر کرتے ہوئے اپنے خیال کا اظہار کیا کہ تاریخ کو گریدنے سے ہمیں کچھ حاصل نہیں ہونے والا
11	خدا ایک ہے ہم اس کے بندے بھی ایک ہیں۔	درشتی	زہرہ جمال	مولانا راجب نے کہا	جب انہیں یہ پتہ چلا وہ دیا چن جی اپنے کی باتیں کر رہے ہیں تو انہوں نے یہ جملہ کہا۔
12	پھر سارا دلیش ہمارے محلہ جیسا کیوں نہ بنے	درشتی	زہرہ جمال	اندوستی نے سوچا	و دیا چن جی کی تقریر سے متاثر ہو کر جمیع میں بیٹھی اندوستی سوچ رہی تھی
13	آپ سحرخیز ہیں ذرا ہمیں بھی جگا دیا کیجھ	سویرے جو آنکھ میری کھلی	پطرس بخاری	مصطف نے کہا	باتوں میں باتوں میں مصنف نے اپنے پڑوسی لالہ جی سے یہ جملہ کہا
14	اور کیا تین بجے ہی سورج نکل آئے گا۔	سویرے جو آنکھ میری کھلی	پطرس بخاری	لالہ کر پاشکر جی نے کہا	مصنف سے اس وقت کہا جب وہ مصنف کو صحیح جگانے کی کوشش کر رہے تھے۔
15	مسڑ صحیح میں نے آواز دی تھی آپ نے جواب نہ دیا۔	سویرے جو آنکھ میری کھلی	پطرس بخاری	لالہ کر پاشکر جی نے کہا	مصنف سے جب ان کی ملاقات کا لمحہ میں ہوتی ہے تو یہ جملہ کہا

## اردو قواعد پر 3 مارکس کے لئے کوئی تین سوالات پوچھے جائیں گے

مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک مشق پر سوالات پوچھے جائیں گے۔ (بطور مثال یونچ دے گئے ہیں۔)

- |   |             |          |          |
|---|-------------|----------|----------|
| ۱) ان الفاظ کے واحد جمع لکھئے۔          | ۱) حق       | ۱) بانی  | ۳) ذریعہ |
| ۲) ان الفاظ کیا صد اد لکھئے۔            | ۱) بیش قیمت | ۲) دشوار | ۳) رونق  |
| ۳) ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجئے۔ | ۱) عقیدہ    | ۲) وحشت  | ۳) آثار  |
| ۴) ان الفاظ کے متادفات لکھئے۔           | ۱) تھیمار   | ۲) پامال | ۳) زمانہ |

## حصہ نظر

### جملہ اور مضامون نویسی کے متعلق سوالات

<p><b>2) جملے کے ہتھے کتنے ہیں اور کونسے ہیں؟</b></p> <p>جواب: جملے کے دو ہتھے ہیں۔ ۱) مبتدا ۲) خبر</p>	<p><b>1) جملہ کے کہتے ہیں؟</b></p> <p>جواب: الفاظ کا وہ مجموع جس سے کچھ معنی و مطلب نکلتے ہوں۔ جملہ کہلاتا ہے۔</p>
<p><b>4) صورت کے لحاظ سے جملے کی قسمیں کتنی ہیں اور کونسی ہیں؟</b></p> <p>جواب: دو قسمیں ہیں ۱) مفرد جملہ ۲) مرکب جملہ</p>	<p><b>3) معنی کے لحاظ سے جملے کی قسمیں کتنی ہیں اور کونسی ہیں؟</b></p> <p>جواب: دو قسمیں ہیں ۱) جملہ خبریہ ۲) جملہ انشائیہ</p>
<p><b>6) مرکب جملہ کے کہتے ہیں۔ مثال دیجئے؟</b></p> <p>جواب: وہ جملہ دو یا دو سے زیادہ مفرد جملوں سے بنتا ہو۔ اسے مرکب جملہ کہتے ہیں۔</p>	<p><b>5) مفرد جملہ کے کہتے ہیں مثال دیجئے؟</b></p> <p>جواب: وہ جملہ جس میں صرف ایک مبتدا اور ایک خبر ہو۔</p>
<p><b>8) جملہ خبریہ کے کہتے ہیں؟</b></p> <p>جواب: "جملہ خبریہ یا ایسے جملے کو کہتے ہیں۔ جو کسی واقعے، کیفیت یا صورت حال کی خبر دے۔"</p>	<p><b>7) جملہ انشائیہ کے کہتے ہیں؟</b></p> <p>جواب: جملہ انشائیہ وہ ہے۔ جس میں کہنے والے کے خیال، اس کی خواہش یا جذبہ کا اظہار ہو۔</p>
<p><b>10) مرکب جملے کی قسمیں کتنی ہیں اور کونسی ہیں؟</b></p> <p>جواب: مرکب جملے کی دو قسمیں ہیں ۱) مرکب مطلق، ۲) مرکب متف</p>	<p><b>9) مفرد جملے کی قسمیں کتنی ہیں اور کونسی ہیں؟</b></p> <p>جواب: دو قسمیں ہیں ۱) جملہ اسمیہ ۲) جملہ فعلیہ</p>
<p><b>12) جملہ اسمیہ کے کہتے ہیں۔ مثال دیجئے؟</b></p> <p>جواب: وہ جملہ جس میں مبتدا اور خبر دونوں اسم ہوں۔ اسے جملہ اسمیہ کہا جاتا ہے۔</p> <p>مثال: احمد نیک لڑکا ہے۔</p>	<p><b>11) جملہ فعلیہ کے کہتے ہیں۔ مثال دیجئے؟</b></p> <p>جواب: وہ جملہ جس میں مبتدا اسم ہو، اور بُر فعل ہو اسیے جملے کو جملہ فعلیہ کہا جاتا ہے۔</p> <p>مثال: نظیر آ رہا ہے۔</p>
<p><b>14) تردیدی کے کہتے ہیں۔ مثال دیجئے؟</b></p> <p>جواب: ایسا جملہ ہے جس میں ایک جز (پہلا جملہ) دوسرے جز (دوسرा جملہ) کی ضد ہو۔ ان کے درمیان حرف تردید لیجنی "ورنہ" کا استعمال کیا جائے تو وہ تردیدی جملہ کہلاتا ہے۔</p> <p>مثال: ۱) پرہیز کرتے رہو <b>ورنہ</b> مرض بڑھ جائے گا۔</p> <p>۲) سمجھ کر کام کیا کرو <b>ورنہ</b> نا کام ہو جاؤ گے۔</p>	<p><b>13) وصلی کے کہتے ہیں مثال دیجئے؟</b></p> <p>جواب: ایسا جملہ ہے جس میں دو جملے حرف عطف کے ذریعے ملیں۔</p> <p>مثال: ۱) طلباء کام اسکول جانا <b>اور</b> علم حاصل کرنا ہوتا ہے</p> <p>۲) بھرت نارائن نے ساری زندگی تاریخ پڑھی <b>اور</b> پڑھائی تھی</p>

16) مرکب مطلق کے کہتے ہیں؟ مثال دیجئے؟

جواب: ملتف وہ مرکب جملہ ہے۔ جس میں ایک جملہ اپنے معنی کے اظہار کے لئے دوسرے کا محتاج ہوتا ہے۔  
یا

ایسا جملہ جس کا ایک جزو اصلی (پہلا جملہ) اور دوسرا اس کے تابع ہو۔ جب تک تابع جملہ (دوسرے جملہ) پڑھانہیں جاتا۔ اصلی جملہ کا مطلب واضح نہیں ہوتا یہ جملہ ملتف کہلاتا ہے۔

**مثال:** 1) وہ لڑکا جو مختی تھا کامیاب ہو گیا۔ 2) وہ کتاب جو آپ دھونڈ رہے تھے میز پر ہے۔

17) جملہ سمجھی کے کہتے ہیں؟ مثال دیجئے؟

جواب: ایسا مرکب جملہ جس کے دو حصے میں سبب وجہ یا نتیجہ کا ذکر ہو۔  
مثال: 1) گواں کی عادتیں اچھی ہیں مگر نیت اچھی نہیں۔

2) اس کی بات تو ٹھیک ہے مگر روایہ غلط ہے۔

3) جابر کے کہنے کا انداز اچھا ہے مگر آواز صحیح نہیں ہے۔

18) جملہ استدراکی کے کہتے ہیں؟ مثال دیجئے؟

جواب: وہ انشائیہ جملہ جس میں کسی کام کو کرنے کا حکم دیا گیا ہو۔  
مثال: 1) قلم لاو۔

2) جو سزادی جائیتی ہے بلا تسلی دے دو۔

19) جملہ انشائیہ کی قسمیں کتنی ہیں؟

جواب: 12 قسمیں ہیں۔

20) "حکم" (امر) کے کہتے ہیں مثال دیجئے؟

جواب: وہ انشائیہ جملہ جس میں سوال کیا گیا ہو۔  
مثال: 1) سوالیہ الفاظ: کون، کب، کیسے، کسے، کیوں، کیا وغیرہ

2) تم دھارواڑ سے کب آئے۔ 2) تم نے آج کھانا کیوں نہیں کھایا؟

21) "نہی" کے کہتے ہیں؟ مثال دیجئے؟

جواب: وہ انشائیہ جملہ جس میں کسی کام کا انکار کیا گیا ہو۔  
مثال: 1) کم نہ تو لو۔

2) شور نہ کرو۔

22) "استفہام" کے کہتے ہیں مثال دیجئے؟

جواب: وہ انشائیہ جملہ جس میں سوال کیا گیا ہو۔

سوالیہ الفاظ: کون، کب، کیسے، کسے، کیوں، کیا وغیرہ

مثال: 1) تم دھارواڑ سے کب آئے۔ 2) تم نے آج کھانا کیوں نہیں کھایا؟

23) "تعجب" کے کہتے ہیں مثال دیجئے؟

جواب: وہ انشائیہ جملہ جس میں اظہار تعجب ہو۔

تعجب کے لئے الفاظ: اللہ اللہ، ارے، ایں، ائی، ائی، ائی ایسا ایسا،  
مثال: 1) اللہ یہ کیا ہو گیا۔

2) شور نہ کرو۔

24) "تحسین" کے کہتے ہیں مثال دیجئے؟

جواب: وہ انشائیہ جملہ جس میں تعریف کا اظہار کیا گیا ہو۔

شباش، سبحان اللہ، ما شاء اللہ، واه، مرحبا، جزاک اللہ، کیا خوب، کیا بات وغیرہ وغیرہ

1) شباش تمہارا کام بہت عمده ہے۔ 2) ما شاء اللہ کیا خوب صورت چیز ہے۔

25) مضمون کے کتنے جو (ھے) ہیں لکھئے۔

جواب: مضمون کے تین جو ہیں۔

1) تہمید، 2) نفس مضمون، 3) خاتمه

<p>(28) ندا کے کہتے ہیں مثال دیجئے؟</p> <p>جواب: وہ انشائیہ جملہ جس میں آواز دی گئی ہو۔</p> <p>ندا: آواز، صدا، ندا کے الفاظ:- ارے، اے، وہ، اجی، جی، جناب، محترم، محترمہ</p> <p>1) لوگو! امن و سکون کے ساتھ، لوگو! امن و سکون کے ساتھ۔</p> <p>2) خداوند گواہ رہنا۔</p>	<p>(27) عرض کے کہتے ہیں۔ مثال دیجئے؟</p> <p>جواب: وہ انشائیہ جملہ جس میں درخواست یا عرضی کی گئی ہو۔</p> <p>عرض: Request گذارش،</p> <p>عرض کے لئے الفاظ:- ازراہ کرم، برائے کرم، برائے مہربانی، مہربانی Please</p> <p>1) تم اپنا وقت یوں ضائع کرو۔ 2) مہربانی فرما کر میرا کام کر دیجئے۔</p>
<p>(30) شرط کے کہتے ہیں مثال دیجئے؟</p> <p>جواب: وہ انشائیہ جملہ جس میں شرط رکھی گئی ہو۔</p> <p>1) اگر تم محنت کرتے تو کامیاب ہو گئے ہوئے۔</p> <p>2) اگر تم صحیح وقت پر آتے تو تمہیں بس مل جاتی۔</p>	<p>(29) تاسف کے کہتے ہیں مثال دیجئے؟</p> <p>جواب: وہ انشائیہ جس میں افسوس کا اظہار کیا گیا ہو۔</p> <p> TASF: افسوس، رنج، پچھتاوا،</p> <p>ہائے، اُف، افسوس</p> <p>1) افسوس! عمر را بیگانگئی۔ 2) اُف! یہ گرمی بہت زیادہ ہے۔</p>
<p>(32) تمہنا کے کہتے ہیں مثال دیجئے؟</p> <p>جواب: وہ جملہ جس میں کسی خواہش یا تمہنا کا اظہار ہو۔</p> <p>1) کاش میں کامیاب ہوتا۔</p> <p>2) کاش! آج ہم میں کوئی سفر اٹ جو سچا اور آزاد جو سیا ہوتا۔</p>	<p>(31) "تنبیہہ" کے کہتے ہیں۔ مثال دیجئے؟</p> <p>جواب: وہ انشائیہ جملہ جس میں تنبیہہ کی گئی ہو۔</p> <p>تنبیہہ:- خبردار، نصیحت، تاکید، دیکھو، سنو، ہوں ہوں وغیرہ وغیرہ</p> <p>1) خبردار! دوبارہ ایسا مت کرنا۔ 2) ہوشیار! ایسا نہ کرنا۔</p>
<p>(34)</p>	<p>(33) قسم کے کہتے ہیں مثال دیجئے؟</p> <p>جواب: وہ انشائیہ جملہ جس میں قسم کا اظہار کیا گیا ہو۔</p> <p>قسم کے لئے الفاظ:- قسم خدا کی، بخدا، للهہ، امال قسم، قسم سے، قرآن کی قسم</p> <p>1) واللہ میں نے کبھی جھوٹ نہیں کہا۔</p> <p>2) قسم خدا کی میں نے دروازہ نہیں توڑا۔</p>

## حصہ نظم

### اصنافِ سخن اور اجزاءِ غزل

<p>(2) نعت کے کہتے ہیں؟</p> <p>جواب: جس نظم میں شاعر اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کرتا ہے۔ اسے حمد کہتے ہیں۔</p>	<p>(1) حمد کے کہتے ہیں؟</p> <p>جواب: جس نظم میں شاعر اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کرتا ہے۔ اسے حمد کہتے ہیں۔</p>
<p>(4) نظم کے کہتے ہیں؟</p> <p>جواب: نظم وہ منظوم کلام ہے جس میں کوئی خیال یا موضوع کو ترتیب و تنظیم کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے۔</p>	<p>(3) نظم کے لغوی معنی کیا ہیں؟</p> <p>جواب: پُر و نا</p>
<p>(6) پابند نظم کے کہتے ہیں؟</p> <p>جواب: پابند نظم مصرع یکساں ہوتے ہیں اور ارکان گھٹتے بڑھتے رہتے ہیں اور اس میں ردیف و قوانی کی پابندی کی جاتی ہے۔</p>	<p>(5) آزاد نظم کے کہتے ہیں؟</p> <p>جواب: آزاد نظم وہ ہے جس کے مصرعوں میں ارکان گھٹتے بڑھتے رہتے ہیں اور اسے ردیف و قوانی کی پابندی سے آزاد ہوتے ہیں۔</p>

(8) مرثیہ کی قسمیں کتنی ہیں اور کونسی ہیں؟ جواب: مرثیہ کی دو قسمیں ہیں۔ ۱) شخصی مرثیہ ۲) کربلائی مرثیہ	7) مرثیہ کے کہتے ہیں؟ جواب: مرثیہ اس نظم کو کہتے ہیں جس میں مرحوم کی تعریف کی جاتی ہے۔
(10) مرہیے عموماً کس بیت میں لکھے جاتے ہیں۔ جواب: مرہیے عموماً مسدس کی بیت میں لکھے جاتے ہیں۔ مسدس کے ہر بند میں چھ مصروف ہوتے ہیں۔	9) کربلائی مرثیہ کے کہتے ہیں؟ جواب: کربلائی مرثیہ میں حضرت امام حسینؑ، ان کے عزیزوں اور رفقاء کی شہادت کے واقعات بیان کئے جاتے ہیں۔
(12) کے الفاظ کا بادشاہ کہا جاتا ہے؟ جواب: میرانشیں کو الفاظ کا بادشاہ کہا جاتا ہے۔	11) شخصی مرثیہ کے کہتے ہیں؟ جواب: شخصی مرثیہ میں کسی وفات پانے کے لئے اوصاف بیان کئے جاتے ہیں۔
(14) رباعی کس لفظ سے مشتق ہے؟ جواب: رباعی عربی زبان کے لفظ ”ربع“ سے مشتق ہے۔	13) رباعی کے کہتے ہیں؟ جواب: رباعی سے مراد چار مصروف والی نظم کو کہتے ہیں۔
(16) رباعی کے کم مصروفوں میں ردیف اور قافیہ کا استعمال ہوتا ہے؟ جواب: رباعی کے پہلے، دوسرے اور چوتھے مصروفوں میں ردیف اور قافیہ کا استعمال ہوتا ہے۔	15) رباعی کے کس مصروفے میں ردیف اور قافیہ کا استعمال نہیں ہوتا ہے؟ جواب: رباعی کے تیرے مصروفے میں ردیف اور قافیہ کا استعمال نہیں ہوتا ہے۔
(18) اردو شاعری کی مشہور و مقبول صنف کوئی ہے؟ جواب: غزل اردو شاعری کی مشہور و مقبول صنف ہے۔	17) رباعی کا کوسا مصروف حاصل کلام ہوتا ہے؟ جواب: رباعی کا چوتھا مصروف حاصل کلام ہوتا ہے۔
(20) مطلع کے کہتے ہیں؟ جواب: غزل کا پہلا شعر مطلع کہلاتا ہے جس کے دونوں مصروفوں میں ردیف اور قافیہ کا استعمال ہوتا ہے۔	19) غزل کے کہتے ہیں؟ جواب: غزل وہ منظم کلام ہے جس کا ہر شعر معنی و مفہوم کے لحاظ سے مکمل ہوتا ہے۔
(22) بیت الغزل یا شاہ بیت کے کہتے ہیں؟ جواب: غزل کے سب سے اچھا اور عمدہ شعر کو شاہ بیت کہتے ہیں۔	21) حسن مطلع کے کہتے ہیں؟ جواب: کبھی کبھی غزل کے دوسرے شعر کے دونوں مصروفوں میں بھی ردیف اور قافیہ کا استعمال ہوتا ہے۔
	23) مقطع کے کہتے ہیں؟ جواب: غزل کے آخری شعر کو مقطع کہتے ہیں جس میں شاعر اپنا تخلص استعمال کرتا ہے۔

## علمِ عروض

(2) اركان کے کہتے ہیں؟ جواب: وہ علم جس سے شعر کا وزن یا اركان کی تکرار معلوم کی جاتی ہے۔ اسے علمِ عروض کہتے ہیں۔	1) علمِ عروض کے کہتے ہیں؟ جواب: ارکان کی تکرار سے جب کوئی خاص وزن پیدا ہوتا ہے اسے بحر کہتے ہیں۔
(4) بحر کی کتنی قسمیں ہیں اور کونسی ہیں؟ جواب: بحر کی دو قسمیں ہیں۔ ۱) مفرد بحر ۲) مرکب بحر	3) بحر کے کہتے ہیں؟ جواب: ارکان کی تکرار سے جب کوئی خاص وزن پیدا ہوتا ہے اسے بحر کہتے ہیں۔
(6) مرکب بحر کے کہتے ہیں؟ جواب: دو یادو سے زیادہ ارکان کی تکرار سے بننے والی بحر کو مرکب بحر کہتے ہیں۔	5) مفرد بحر کے کہتے ہیں؟ جواب: ایک ہی رکن کی تکرار سے بننے والی بحر کو مفرد بحر کہتے ہیں۔

## اقسام صنائع وبدائع

2) تلیچ:- کلام میں کسی مشہور واقعہ یا کسی مذہبی روایت کی طرف اشارہ کرنے کو ”تلیچ“ کہتے ہیں۔ تلیچ کے الفاظ بظاہر مختلف ہوتے ہیں۔ لیکن اس پیچھے وہ پورا واقعہ یا قصہ ہوتا ہے۔ جس کی طرف شاعر اشارہ کرنا چاہتا ہے۔ اس پرے قصہ کو جانے بغیر نہ تو شعر کا مطلب بخوبی سمجھ میں آسکتا ہے۔ اور نہ ہی شعر کے اندر لائی گئی صنعت تلیچ کا پورا پورا الطف اٹھایا جاسکتا ہے۔

مثال:- ابن مریم ہوا کرے کوئی

میرے دکھ کی دوا کرے کوئی

نار نمرد و کو کیا گزار

دوست کو یوں بچالیا تو نے

خضر کیا خضر نے سکندر سے

اب کسے رہنا کرے کوئی

یا

کسی چیز کو کسی چیز کے مشابہ یا ہم شکل قرار دینا تشبیہ کہلاتا ہے۔

مثال:- ۱) خالد شیر کی مانند ہے۔ ۲) چاند سا پتھر۔ ۳) پھر جیسا دل۔

ارکان تشبیہ پانچ ہیں۔ ۱) مشبه ۲) مشبه ۳) حرف تشبیہ ۴) وجہ مشبه

۵) غرض تشبیہ

نازکی اس کے لب کی کیا کہیئے

پنکھڑی اک گلاب کی سی ہے

ہستی اپنی حباب کی سی ہے

ینماش سراب کی سی ہے

1) صنعت تضاد یا طلاق:- شعر کے ایک ہی یادوں مصروعوں میں ایسے الفاظ کالانا جو آپس میں متضاد ہوں اسے ”صنعت تضاد“ کہتے ہیں۔

مثال:-

(1) طولِ غم حیات سے گہرانہ اے جگر  
ایسی بھی کوئی شام ہے جس کی سحرنہ ہو شام X سحر

(2) دن کا کیا ذکر تیرہ بختوں میں  
ایک رات آئی ایک رات گئی دن X رات،  
آئی X گئی

(3) درِ دمّت کشِ دوانہ ہوا  
میں نہ اچھا ہوانہ برہا ہوا

(4) قیدِ حیات و بندُغم، اصل میں دونوں ایک ہیں  
موت سے پہلے آدمی غم سے نجات پائے کیوں  
موت X حیات

(3) صنعتِ تکرار:- جس شعر میں کسی لفظ کی تکرار پائی جاتی ہے۔ تو اسے صنعت تکرار کہتے ہیں۔

اصغر سے ملے لیکن اصغر کو نہیں دیکھا  
اشعار میں سنتے ہیں کچھ کچھ وہ نمایاں ہیں

(5) استعارہ :- استعارہ لفظ ”مستعار“ سے بنا ہے۔ جس کے معنی ہوتے ہیں۔ ”ادھار لینا“ لیکن اصطلاح میں کسی لفظ کو اس کے اصلی معنی کے علاوہ دوسرے کسی معنی میں استعمال کرنے کو ”استعارہ“ کہتے ہیں۔ ان دونوں معنوں کے درمیان اگر تشبیہ لگاؤ ہے تو وہ استعارہ کہلاتے گا۔

شعر میں استعارہ اس لفظ کے حقیقی معنوں کے بجائے مجازی معنوں میں اس کا استعمال ہوتا ہے۔

چھوٹے سے چاند میں ہے ظلمت بھی روشنی بھی  
نکلا کبھی گھن سے آ یا کبھی گھن سے

کس شیر کی آمد ہے کہ رن کا نپ رہا ہے  
رن ایک طرف، چرخ کھن کا نپ رہا ہے

مندرجہ ذیل نظمیں جو 4 مارکس کے لئے پوچھھے جائیں گے۔ (کوئی ایک)

نعت

حمد

کچھ کفر نے فتنے پھیلائے ، کچھ ظلم نے شعلے ھڑکائے
سینوں میں عداوت جاگ اٹھی ، انسان سے انسان ٹکرائے
پامال کیا بر باد کیا ، کمزور کو طاقت والوں نے
جب ظلم و ستم حد سے گذرے تشریف محمدؐ لے آئے
رحمت کی گھٹائیں لہرائیں ، دنیا کی امیدیں بر آئیں
اکرام و عطا کی بارش کی ، اخلاق کے موئی برسائے
تہذیب کی شمعیں روشن کیں ، اونٹوں کو چرانے کے لئے
کائنوں کو گلوں کی قیمت دی ، ذرزوں کے مقدار چکائے

صدائے گُن سے ابد تک شب تیرا ہے
عیاں بھی تو ہے اور پہاں حباب تیرا ہے
کسی بھی در سے اجالوں کی بھیک کیا مانگیں
اندھیری شب بھی تری آفتاب تیرا ہے
ضم ترے ہیں خدا ناشناس بھی تیرے
نمازِ عشق کا ہر ایک نصاب تیرا ہے
رضا تری ہے غفور الرجیم بھی تو ہے
غضب و قہر بھی تیرا ، ثواب تیرا ہے

## تفصیلی جوابات جو 4 مارکس کے لئے پوچھے جائیں گے۔ (کوئی تین)

**1) جبتوں کے موقعہ پر دے گئے خطبہ میں حضور نے حسن معاشرت سے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟**

جواب: جبتوں کے موقعہ پر حضور نے حسن معاشرت سے متعلق فرمایا۔ کہ جاہلیت کے سارے دستور اور سُم و روانِ میرے دونوں پاؤں کے نیچے ہیں۔ جاہلیت کے سارے خون کے بد لخت کر دئے گئے۔ اور سب سے پہلے میں اپنے خاندان کا خون ربیعہ بن حارث کے بیٹے کے انتقامی کون کا بدلہ لینے کا حق چھوڑتا ہوں۔ تمام عرب میں سودا کا رواہ رکا ایک جال بچا تھا۔ جس سے عرب کے غریب مزدور اور کاشت کار یہودی مہاجرین اور عرب سرمایہ داروں کے ہاتھوں میں چھنے تھے۔ اور ہمیشہ کے لئے وہ ان کے غلام ہو جاتے تھے۔ آج اس جال کا تاریخ الگ کیا جاتا ہے۔ اور اس کے لئے سب سے پہلے اپنے خاندان کا نامونہ پیش کیا جا رہا ہے۔ نیز فرمایا ”عورتوں کے معاملے میں خدا سے ڈرو، تمہارا حق عورتوں کا تم پر ہے۔ اپنے غلاموں کے حق میں انصاف کرو۔ جو خود کھاؤ وہ ان کو لکھا۔ اور جو خود پہنچو وہ ان کو پہنچا۔ آپس میں تمہاری جان اور تمہارا مال ایک دوسرے کے لئے قیامت تک اتنا ہی عزت کے قابل ہے جتنا آج کا دن اس پاک مہینے میں اور اس پاک شہر میں۔ عرب میں امن و امان نہ تھا۔ جان و مال کی کوئی قیمت نہ تھی۔ اس نے امن و سلامتی کا با دشائے ساری دنیا کو صلح کا پیغام دیتا ہے۔ ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔ اور سارے مسلمان بھائی بھائی ہیں۔ ہاں کسی عربی کو کسی عجمی کو کسی عربی پر کوئی برائی نہیں۔ تم سب ایک آدم کے بیٹے اور آدم مٹی سے بنا تھا۔ میں تم ایک چیز چھوڑے جاتا ہوں۔ اگر تم نے اس کو مضبوط پکڑ لیا تو پھر کبھی گمراہ نہ ہو گے۔ اور وہ خدا کی کتاب قرآن مجید ہے۔

**2) امیر خرس و کوقمی بیکنی کا پیارا بزرگ کہا جاتا ہے؟**

جواب:- امیر خرس و کوقمی بیکنی کا پیارا بزرگ کہا جاتا ہے کیونکہ وہ ہندوؤں کو دوسرے مذاہب کے پیروؤں کے مقابلے میں ترجیح دیتے تھے۔ خرس و کاخیال تھا کہ ہندوؤں اور مسلمانوں میں بہت سے عقائد مشترک ہیں۔ وہ چاروں ویدوں میں بیان کئے گئے حقائق و معارف کی باتوں کا احترام کرتے تھے۔ وہ ہندوستانی زبانوں کی ٹھنڈ بذرکتے تھے۔ اور یہاں کی قدیم زبان سنکریت کو علوم و فنون کا خزانہ مانتے تھے۔ انہی وطن پرستی کی مثال شایدی ملے۔ وہ سچے وطن پرست تھے۔ انہوں نے ہندوستان کے آگے ترکستان اور روم کو بھی ہیچ سمجھا۔ وہ اپنے آپ کو ہندوستانی ٹرک کہا کرتے تھے۔ ان کی سانسوں میں وطن کی میں کی خوشبو بنسی تھی۔

**3) جواہر لال نہرو کی اردو دوستی کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟**

جواب:- جواہر لال نہرو کو اردو زبان سے دلی لگا دھا۔ پنڈت نہرو کے والدین، نانا، نانی، اہلیہ، اور دادی سب کی مادری زبان اردو ہی تھی۔ نہرو جی بھی جب جیل میں تھے۔ وقت مولانا آزاد سے آپ نے اردو زبان لیکھی۔ آپ شاعری بھی کرتے۔ یہاں تک کہ اپنی بیٹی کو خط میں اشعار لکھتے۔ نہرو جی کی اردو دوستی کا ناقابل فراموش واقعہ یہ ہے کہ جمہوریہ ہند کی آئین ساز اسمبلی میں زبان کا مسئلے پر بحث پل رہی تھی۔ تو ایک کانگریسی لیڈر اردو زبان کو مادری زبان ماننے کے لئے تیار نہیں تھے۔ نہرو کو اس کی بات پر اتنا غصہ آیا کہ اسی الجھے میں چیخ کر جواب دیا کہ اردو میری اور میری دادی کی زبان ہے۔ اردو کے فروع کے لئے انہوں نے ہمیشہ کوششیں کی ہیں۔ آپ اردو ادیبوں اور شاعروں کے بے حد قریب تھے۔ اکثر مشاعروں میں صدارت اور نظم اور دنوں کے فرائض نہرو جی ہی انجام دیتے تھے۔ نہرو ہندوستان کے اولین اردو دوست وزیر اعظم ہیں۔

**4) دیباچن جی نے آپریشن کے بعد کی تقریب میں بھارت کے متعلق کیا کہا؟**

جواب:- دیباچن جی نے آپریشن کے بعد کی تقریب میں بھارت کے متعلق یہ بتایا کہ ”بھارت ہماری ماں ہے، اے ہندو، مسلمانو، سکھو، عیسا یو اور دوسرے دھرموں کا پالن کرنے والا! آج یہ ماں اتنے بڑے سکٹ میں ہے، جہاں کوئی بھی سچا مارگ درشک (رہنمای نہیں رہا)،۔ بھائیو! ہم ماضی کے کھنڈروں میں تاریخ کے آثار دیکھ رہے ہیں۔ اور ہمارے جوان بچے روٹی روزی کو ترس رہے ہیں۔ ہمارے گھر جن کے آنگن میں ہمارے بالک دودھ مانگ رہے ہیں۔ ماں سے روٹی مانگ رہے ہیں۔ کپڑا صابن مانگ رہے ہیں۔ ہماری توجہ اپنی طرف کھیچ کھیچ کر کہہ رہے ہیں۔ جو مرچ مسالا چار آنے سیر ملتا تھا۔ پچاس، سواوڑی ہسرو پے کلو ہو گیا ہے۔ اگر ہم پراچین کاں کے کھنڈروں میں جا کر سنیاں لیں تو بازار میں جرم کی طرح ایک کلو آلو بھی لوٹوں کے ملیں گے۔ تاریخ ہمیں آگے بڑھنا سکھاتی ہے۔ ایک کاں سے دوسرے کاں میں پرویش کرنا سکھاتی ہے، زبانوں اور انسانوں کے ملن سے نئی تہذیبوں کا بننا سکھاتی ہے۔“

### 5) امیر خسرو کی شاعرانہ اور فنکارانہ صلاحیتوں کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب:- امیر خسرو بچپن ہی شعرو شاعری کی طرف راغب ہوئے۔ آپ شعر بڑے اچھے تر نم سے پڑھا کرتے تھے۔ ابتداء میں خسرو سلطانی تخلص کیا کرتے تھے۔ آپ کی شاعرانہ صلاحیتوں کی نہیاں پر انہیں علاء الدین خجھی کا درباری شاعر مقرر کیا گیا۔ آپ نے علاء الدین خجھی کے بیٹے مبارک شاہ کی فرمائش پر ایک مشنوی لکھی۔ جس کی تکمیل پر انہیں باقاعدہ کے ہم وزن سونا دینے کا وعدہ مبارک شاہ نے کیا تھا۔ امیر خسرو مقبول و معروف شاعر کے علاوہ فن موسیقی کے بھی ماہر تھے۔ انہوں نے فن موسیقی میں نہ صرف مہارت حاصل کی بلکہ اس میں نئی نئی ایجادات بھی کیں۔ ہندوستانی اور ایرانی موسیقی کے امترانج سے نئے سُر ایجاد کئے۔ اس لئے وہ مختلف سُر ووں کے موجود کہلانے۔ کہا جاتا ہے کہ قوالی کی موجودہ طرز ان، ہی کی ایجاد ہے۔ آلہ موسیقی ستار (سی تار) کی ایجاد کا سہرا ان، ہی کے سر ہے۔ موسیقی کی مہارت سے متعلق ایک واقعہ مشہور ہے۔ ایک بار موسیقی کے مقابلے میں انہوں نے اپنے ہم عصر مشہور موسیقار گوپال کو شکست دے کر ”ناٹ“ کا مرتبہ حاصل کیا۔ یہ منصب موسیقی کے فن میں ماہر استاد کو دیا جاتا تھا۔

### 6) رشت نظم کا خلاصہ

جواب: جوش بلح آبادی نظم رشت میں سماج کے ایک مسئلہ رشت کو اجاگر کیا ہے۔ اس نظم میں چور بازاری، بے ایمان، بے ضمیری اور رشت کا پردہ فاش کیا ہے۔ شاعر کہتے ہیں کہ رشت ایک ایسی تجارت ہے۔ جو ساری انسانیت کے خلاف ہے۔ ہر روز اخباروں میں چھپتا بھی ہے کہ یہ بری عادت چھوڑیے۔ کیونکہ اس بری رشت سے بڑھ کر کوئی اور لست نہیں۔ شاعر غفریہ انداز میں کہتا ہے کہ ایسی نصیحت کرنے والا اور رشت خوری چھوڑنے والا دونوں پاگل ہیں اور ایسے ہی پاگلوں سے ہماری بستیاں بھری پڑی ہیں۔

ہاتھ میں جو چیز آجائی ہے اسے کوئی کھونا نہیں چاہتا۔ اگر رشت نہیں لے گا تو وہ کھائے گا کیا؟ اگر ہمیں قید بھی کر دیں تب بھی ہم رشت سے باز نہیں آئیں گے۔ کیونکہ یہ عادت ہمیں بذنب عشق کی طرح پڑ گئی ہے۔ اور رشت کے الزام میں کتنے لوگوں کو ہم قید کریں گے۔ ایک دو ہوں تو بات نہیں سارا ملک اس بری رشت میں بنتا ہے۔ دنیا میں چور بازاری، لالچ، مہنگائی وغیرہ اتنی زیادہ ہو گئی ہے کہ رائی کی قیمت پہاڑ جیسی ہے۔ ہماری تنخوا ہیں اتنی کم ہیں کہ روزمرہ زندگی کی ضروریات بھی پوری نہیں ہوتیں۔ یہ ایک ایسا بوجھ ہے جس سے اٹھانا مشکل ہے۔ ایسے میں کوئی رشت حضرانے کی کوشش کر رہا ہے تو بیکار ہے۔ یہ ایسا ہی ہے جیسے کوئی ریت میں کشتی چلا رہا ہو۔ شاعر کہہ رہے ہیں کہ اگر رشت خوری کو ختم کرنا چاہتے ہو تو پہلے ظالم صحت کاری رو کیے۔ ایسے سرماید اروں کو روکیے جو مزدوروں کا خون پیتے ہیں۔ انہیں کم تنخوا ہیں دیتے ہیں جب یہ ساری چیزیں ختم ہو جائیں گی تو رشت خوری کی آندھیاں بھی ختم ہو جائیں گی۔

### 7) امیر خسرو کو دو عظیم تہذیبوں کے درمیان ایک پل کیوں کہا گیا؟

جواب:- امیر خسرو کو دو عظیم تہذیبوں کے درمیان ایک پل کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ہندوستان کی ہر چیز دل سے انہیں محبت تھی۔ ہندوستانی آب و ہوا، تہذیب، عقائد ان کی شخصیت میں ایسے رچ بس گئے تھے۔ جیسے ستار کی تار سر۔ ان کے نزدیک اپنے طن کی حیثیت ”جنتِ عدن“ کی تھی۔ انہوں نے ہندوستانی پھول یعنی چمپا، کیوڑا، دونا، ڈھاک، سیوٹی، جوہی، بیلا اور سون کا ذکر بڑی محبت سے کیا ہے۔ وہ آم اور تربوزے کے دلدادہ تھے اور پان لے شیدائی، کیونکہ پان کا ہماری تہذیب سے گھر ارشتہ جو ہے۔

ہندوستانی پرندوں

# کوئی ایک خط جو 5 مارکس کے لئے پوچھا جائیگا۔

2) ہیڈ ماسٹر کے نام چھپی لکھ کر T.C طلب کیجئے

بخدمت: اسد۔ انج۔ انعامdar

سرکاری اردو ہائی اسکول

محبوب گرمدے بہال

منجانب: اسد۔ انج۔ انعامdar

رول نمبر 01

جماعت دہم

مضمون: آگے تعلیم جاری رکھنے کے لئے T.C چاہیے۔

محترم ہیڈ ماسٹر صاحب میں اسد انعامدار دہم جماعت کا طالب علم ہوں۔ میں نے بہال سے وہم جماعت کی امتحان اول درجے سے کامیابی حاصل کی ہے۔ پی۔ یو۔ کالج میں داخلہ لینے کے لئے مجھے T.C چاہیے۔ میرے ذمہ اسکول کی کوئی فیس باقی نہیں ہے اور نہ ہی کوئی کتاب لا بھری سے میں نے لی ہے۔ برائے کرم مجھے میری T.C دیں تو عین نوازش ہوگی۔

فقط آپ کا نیاز مند

اسد۔ انج۔ انعامdar

رول نمبر 01

وہم جماعت

تاریخ: 31 مئی 2019

مقام: مدد بہال

(1) اپنے دوست یا سہیلی کے نام خط لکھئے جس میں اپنی سالگرہ کی تقریب میں شرکت کی دعوت دی گئی ہو۔

از: قصیٰ انعامdar

حوالی محلہ بیجا پور

مورخ: 30 جنوری 2019ء

میری بیاری سعدیہ

اسلام و علیکم

میں یہاں اللہ کے فضل و کرم سے خیریت سے ہوں امید ہے کہ تم بھی خیریت سے ہی ہونگے۔ کافی دن ہوئے ملاقات بھی نہیں اور نہ ہی تمہارا کوئی خط آیا۔

اگلے ہفتہ بروز اتوار میرا سالگرہ ہے اور سب دوست و احباب اس میں شرکت کر رہے ہیں۔ اسی بہانے میری سالگرہ بھی مناناط پایا ہے۔

اس لئے تمہیں اپنے گھر آنے دعوت دے رہی ہوں۔ ضرور ضرور شرکت کرنا۔ گھر کے تمام افراد کو میرا سلام سنانا۔ باقی کی باتیں سالگرہ کے دن پر کریں گے۔

فقط آپ کی

قصیٰ

بخدمت: سعدیہ پاٹل

زندگانی اردو پر ائمرا اسکول

مدنی کالونی، دانٹ میلی

ضلع: شمالی کینڑا 581325

# کسی ایک عنوان پر مضمون لکھنا ہوگا۔ جو 5 مارکس کے لئے پوچھا جائیگا۔

## مضمون نویسی:

طلبہ میں مختلف موضوعات پر مضمایں لکھنے کی الہیت ہونا چاہیے۔ مضمون ایک ایسی تحریر ہے جس میں کسی موضوع پر تسلسل کے اظہار خیال کیا جاتا ہے۔ مضمون کے تین اہم جزو ہوتے ہیں۔

۳) خاتمه (نفسِ مضمون)

**تمہید:** یہ حصہ مضمون کا تعارف ہوتا ہے۔ اسے نہایت پُرا اثر اور عمدہ ہونا چاہیے۔ مضمون کے موضوع کے ساتھ لحاظ سے ابتداء کرنا چاہیے۔ جیسے کوئی اصلاحی یا معاشرتی مضمون ہو تو کسی حکایت باقول سے ابتداء کرنا مناسب ہے۔

**نفسِ مضمون:** یہ حصہ مضمون کی ریڑھ کی بڑھتے ہوئے ہوتا ہے۔ اس حصے میں موضوع سے متعلق تفصیلی معلومات بیان کی جاتی ہے۔ یہ حصہ جس قدر مربوط ہوگا۔ اس قدر پُرا اثر ہوگا۔ اس حصے میں خوبیوں اور خامیوں کا ذکر کیا جاتا ہے۔

خاتمه: یہ مضمون کا آخری حصہ ہوتا ہے۔ اس میں مضمون کا لُبُّ لُبَاب پیش کا کی جاتا ہے۔ مضمون لکھنے سے پہلے موضوع سے متعلق معلومات جمع کرنا ضروری ہے۔ اس کے بعد خاکہ بنانا کراس کے مطابق خیالات کو تسلسل کے ساتھ بیان کرنا چاہیے۔

## تعلیمِ نسوان

علم ایک بیش بہادولت ہے۔ جس کا ہر شخص محتاج ہے۔ خواہد عورت ہو یا مرد۔ دنیا میں وہی قوم ترقی کر سکتی ہے۔ جس کے تمام مردوں کی عورت زیورِ علم سے آ راستہ ہوں۔ حقیقت یہ ہے کہ علم کے بغیر دنیا اور دین کا کام بھی خاطر خواہ طور پر انجام نہیں دیا جاسکتا۔

مردا اور عورت زندگی کی گاڑی کے دو پہیے ہوتے ہیں۔ گاڑی صرف ایک پہیے سے کبھی نہیں جعل سکتی۔ بلکہ منزلِ مقصود تک صحیح و سالم پہنچنے کے لئے دونوں پہیوں کا مضبوط ہونا ضروری ہے۔ اسی طرح اگر کسی پرندے کا ایک بازوٹ جائے تو وہ صرف ایک بازو سے پرواز نہیں کر سکتا۔ ہمارے پیارے نبی ﷺ کے ایک فرمان سے علم کا حاصل کرنا مسلمان مردا اور عورت دونوں پر فرض ہے۔

بزرگوں کا قول ہے کہ ماں کی گود بچوں کی پہلی درسگاہ ہے۔ اگر ماں تعلیم یافتہ، سلیقہ شعار ہوگی تو اس کی اولاد بھی مہذب اور شاستہ ہوتی۔ کیونکہ بچے کا زیادہ وقت ماں کی صحبت میں گزرتا ہے۔ اور ماں کی عادات و اطوار کا اس پر گہر اثر پڑتا ہے۔ جاہل ماں کے عادات کو تباہ کر دیتی ہے۔ جب کہ پڑھی لکھی ماں اپنے بچے کی تربیت کا خیال رکھتی ہے۔ اس کی خاطر خواہ انگریزی اور دیکھ بھال کرتی ہے۔ اسے برے معاشرے سے بچاتی ہے۔ اور اس کے دل و دماغ کو عمدہ خیالات کا مرکز بناتی ہے۔ یہی بچے آگے چل کر ملک و قوم کے لئے سرمایہ خیر ثابت ہوتے ہیں۔

اگر عورت تعلیم یافتہ ہوگی تو وہ اپنی خوش اخلاقی اور سلیقہ مندی سے گھر کو جنت کو نہونہ بنا دے گی۔ بعض لوگ عورتوں کو صرف دینی تعلیم ہی دلانے کے حرام ہیں۔ ان کے خیال میں اعلیٰ تعلیم یافتہ لڑکیاں فیشن پرست اور فضول خرچ ہوتی ہیں۔ فرانس خانہ داری سے کتراتی ہیں۔ اور سیر و تفریح کی دلدادہ ہوتی ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ نقص تعلیم کا نہیں بلکہ تربیت اور غیر موزوں ماحول کا نتیجہ ہے۔ اس لئے عورتوں کا تعلیم حاصل کرنا بہت ضروری ہے۔

جهان تک فطری صلاحیتوں کا تعلق ہے۔ عورت مرد سے کسی بھی طرح کم تر نہیں ہے۔ تاریخ کا مطالعہ کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ رضیہ سلطانہ، نور جہاں، چاند بی بی، ملکہ وکٹوریہ نے اپنے اپنے عہدِ حکومت میں وہ کارہائے نمایاں انجام دیے ہیں۔ جو بڑے بڑے مرد حکمران بھی انجام نہ دے سکے۔ قدرت نے جو نظری خوبیاں ان کو عطا کی ہیں۔ ان سے فائدہ اٹھانے کے لئے اسے تعلیم یافتہ بانا نہایت ہاں یہ ضروری ہے کہ مردوں اور عورتوں کی تعلیم کا نصاب الگ الگ اور ان کی ضرورتوں کے مطابق ہونا چاہیے۔ کیونکہ عورت اور مرد کا دائرہ عمل قدرتی طور پر ایک دوسرے سے جدا جادا ہے۔

## بے روزگاری کا مسئلہ

کسی نے کہا ہے۔ ”مصیبت بھی تھا نہیں آتی۔“ بے روزگاری بھی ایک لعنت ہے۔ جو اپنے ساتھ دوسری بہت سی مصیبتوں لے کر آتی ہے۔ بے روزگاری، مفلسی، بھوک اور بیماری کا آپس میں چولی دامن کا ساتھ ہے۔ ان کا اثر ایک طرف تو بے روزگار اشخاص اور کنبے کے تمام افراد کی جہالت، بدحالی اور پریشانی کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے۔ دوسری طرف بے روزگاری اور غربی کی وجہ سے طرح طرح کی اخلاقی اور سماجی برا بیاں پیدا ہوتی ہیں۔ عصمت فروشی، چوری، ڈاکہ زنی، بے ایمانی کے واقعات کا جائزہ لینے سے پتہ چلتا ہے کہ ان جرم کا ایک بڑا سبب بے روزگاری اور مفلسی ہوتی ہے۔

بے روزگاری کے انفرادی اور سماجی نقصانات کے علاوہ سب سے بڑا نقصان یہ بھی ہے کہ بے روزگاری کا اثر ملکی ترقی کی راہ میں بھی رکاوٹ ڈالتا ہے۔ دنیا کی نظر میں وہ ملک پس ماندہ اور غیر ترقی یافتہ سمجھا جاتا ہے۔ جو اپنے باشندوں کی ایک بڑی تعداد کو نوکریاں بھی فراہم نہیں کر سکتا۔ تعلیم یافتہ نوجوانوں میں بے روزگاری کا مطلب ہے ملک کے تعلیمی منصوبوں سے جو ملکی ترقی اور فائدہ ہونا چاہیے تھا وہ سب بے کار اور ضائع ہو رہا ہے۔

آزادی لئے کے بعد سے ہندوستان میں صنعتی ترقی کی رفتار بہت تیز رہی ہے۔ ملک میں نئے نئے کارخانے اور صنعتیں وجود میں آئی ہیں۔ بڑی بڑی صنعتیں کی وجہ سے چھوٹی صنعتیں میں کمی ہوئی ہے۔ اور بہت سے کاریگر بے روزگار ہو گئے۔ یہ حقیقت ہے کہ جہاں جہاں صنعتی انقلاب آیا ہے۔ وہاں لوگوں کی ایک بڑی تعداد کو بے کاری کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ جو کام بہت سے کاریگر گھنٹوں میں کرتے تھے۔ مثینیں اس کام کو منٹوں میں کرتی ہیں۔ اور زیادہ خوب صورتی سے کرتی ہیں۔ مثینیں جہاں بہت سے آدمیوں کو بے کار کرتی ہیں۔ وہاں طرح طرح کے نئے کام بھی مہیا کرتی ہیں۔ ملک میں خوشحالی لاتی ہیں۔ اور لوگوں کا معیار زندگی بلند کرتی ہیں۔ لیکن ہندوستان میں صنعتی انقلاب کے فائدے اتنے نمایاں نہیں ہوئے جتنے ان کے نقصانات۔ صنعتی ترقی سے بہت کم لوگوں کو روزگار ملا۔ اور بہت بڑی تعداد کو بے روزگاری کا منہ دیکھنا پڑا۔ اس کی شاید یہ وجہ ہے کہ صنعتی انقلاب کے لئے ملک پری طرح تیار نہیں تھا۔

صنعتی زندگی دور سے دیکھنے میں بہت پرکشش اور نگین نظر آتی ہے۔ دور دور کے دیہاتوں اور قصبوں میں لوگ شہری زندگی کا ذکر بڑی دلچسپی اور شوق سے سنتے ہیں۔ بہت سے لوگ آسمان سے با تین کرنے والی عمارتوں، سینما، ناچ گھر، ریل، موڑ، ہوٹل، اور تفریح گاہوں کے شوق میں گاؤں چھوڑ کر شہری نوکری کرنے کے لئے آتے ہیں۔ بہت سے بڑے بڑے کارخانوں کا ذکر سن کر روپیہ کانے کی دھن میں شہر میں آلتے ہیں۔ لیکن جب کلام تلاش کرنے والے زیادہ اور نوکریاں کم ہوں تو بے روزگاری بڑھتی ہے۔

یہی حال تعلیم کا بھی ہے۔ آزادی سے پہلے ملک میں صرف پانچ بڑی یونیورسٹیاں تھیں۔ لیکن آج ان کی تعداد سو کے قریب ہے۔ کالجوں اور اسکولوں کی تعداد میں جواضائی ہوا ہے۔ وہ اور بھی کہیں زیادہ ہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ کالجوں اور یونیورسٹیوں میں ہر سال جتنے طلباء پڑھ کر نکتھے ہیں۔ ان میں سے بہت کم کو نوکریاں مل پاتی ہیں۔ اور بیشتر نوجوان نوکری کی تلاش میں مارے مارے پھرتے ہیں۔ بے روزگار نوجوانوں کی تعداد میں ہر سال کمی کی بجائے اضافہ ہوتا جاتا ہے۔ اس لئے یہ مسئلہ روز بروز زیادہ مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ اس صورت حال کی ایک بڑی ذمہ داری موجودہ تعلیمی پالیسی پر بھی ہے۔ ہماری بیشتر تعلیمی محض نصابی ہو کر رکھی ہے۔ جو کہ عملی زندگی اور مختلف پیشوں میں کوئی فائدہ یا مدد نہیں دیتی۔ دوسری کمی یہ ہے کہ تعلیم میں ملکی ضروریات کا صحیح خیال نہیں رکھا جاتا۔ جس وجہ سے بہت سی ڈگریاں نوکری کے حاصل کرنے میں مدد گار نہیں ہوتیں۔

آج کل ملک میں انجینئروں کی بے روزگاری کا مسئلہ بھی کافی اہم ہے۔ بے روزگاری کو دور کرنے کے لئے ملک کو اپنی صنعتی اور تعلیمی پالیسیوں پر دوبارہ غور کرنا چاہیے۔ صنعتی ترقی کا مطلب صرف نئے نئے کارخانے کھول دینا ہی نہیں بلکہ ملکی خوشحالی بھی ہے۔ ملک میں بہت سی ایسی صنعتیوں کے امکان موجود ہیں جو ملک کے تمام بے روزگار لوگوں کو روزگار فراہم کر سکتے ہیں۔ تعلیم کو صنعتی اور ملکی ضروریات کے لحاظ سے بھکل دینا چاہیے۔ تاکہ جو لوگ تعلیم حاصل کر کے نکلیں۔ وہ ملک کے لئے کارآمد ثابت ہو سکیں۔ تعلیم میں فنی اور عملی صلاحیتوں پر زیادہ وزر ہونا چاہیے۔ اور صرف انھیں لوگوں کو اعلیٰ تعلیم دینا چاہیے۔ جن میں واقعی اس کی صلاحیت ہو۔ باقی لوگوں کو زراعت، تجارت یا دوسرے فون کی تربیت دینا چاہیے۔ تاکہ وہ آئندہ زندگی میں اپنے خاندان اور ملک کے دوسرا لے لوگوں پر بوجہ نہیں بلکہ اپنی روزی خود کام کسکیں۔

## بڑھتی ہوئی مہنگائی

مہنگائی کی مارکاشدیدا حساس یا تو گھریلو عورتوں کو ہوتا ہے۔ یا پھر غریب انسانوں کو۔ اس دور میں تو مہنگائی کا احساس ہر آدمی کو ہونے لگا ہے۔ اسی لئے یہ باتیں ملک بھر میں ہوتی ہیں۔ تیری سے بڑھتی ہوئی مہنگائی عوام اور سرکار دنوں کی فکر کا باعث بنتی ہے۔ ماہر معاشیات کا کہنا ہے کہ کسی بھی ملک کے ترقی پذیر معاشی نظام میں کم یا زیادتی مہنگائی ضرور بڑھتی ہے۔ لیکن مہنگائی سے پریشان عوام کو اس بات سے تسلی نہیں ہوتی ہے۔ آزادی سے پہلے دیکھے گئے خواب آزادی پانے کے بعد پورے نہیں ہوئے۔ اس وقت ملک کے لوگ یہ سوچتے تھے کہ اس ملک سے انگریزوں کے چلے جانے کے بعد ملک میں عوام کی حکومت ہوگی۔ لیکن عوام کا یہ خواب ٹوٹ گیا۔ 67 سال سے زائد وقت بیت گیا۔ مگر بھارت میں غربی اور بے روزگاری بڑھتی ہی جا رہی ہے۔ لوگ مفلسی اور مایوسی کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ یہ دیکھ کر غریب روز بروز اور بھی غریب اور امیر دن بدن ارجھی امیر ہوتے جا رہے ہیں۔ لوگوں کے دلوں میں غربی گھر کرتی جا رہی ہے۔

سوچنے پر اس کی بہت سی وجوہات سمجھ میں آتی ہیں۔ آزادی آئی تو ملک کے دوٹکڑے ہو گئے۔ بہت بڑے پیانے پر آبادی کی اولاد بدلی ہوئی۔ خون کی ندیاں بھیں۔ زمین لاشوں سے لپٹ گئی۔ کروڑوں لوگوں کو پھر سے بسانا پڑا۔ نئی نئی آزادی سنبھالتے پناہ گزینوں کو دوبارہ بسانے اور مظہم کرنے میں ملک کو بھاری قیمت پکالی پڑی۔ سرکار کا بھاری خرچ کرنا پڑا۔

یہ زخم ٹھیک سے بھرا بھی نہیں تھا کہ پاکستان نے 1947ء میں کشمیر پر حملہ کر دیا۔ نتیجہ سامنے ہے کشمیر نا سور بنا گیا۔ اس سے سرکار کا خرچ اور بھی بڑھ گیا۔ 1962ء میں چین نے حملہ کیا۔ 1965ء میں پاکستان نے پھر زور آزمایا۔ بُری طرح پٹ جانے کے بعد وہ چپ نہیں بیٹھا۔

1971ء میں پاکستان کے شامی بنگال سے ایک کروڑ پناہ گزین کو بھارت میں دھکیل دیا گیا۔ 1971ء میں پاکستان سے پھر جنگ اور اس کے نتیجے میں آزاد بغلہ دلیش کا سورج طلوع ہوا۔ لیکن اس سے ہمارا معاشی نظام بری طرح سے متاثر ہوا۔ اس طرح معلوم یہ ہوا کہ آزادی کے بعد ہمارا ملک کی آزمائشوں سے گزرتا۔ اور ملک کی عوام نے آزمائشوں کے باوجود اپنی بے مثال بہادری کا ثبوت دیا۔

ضرورتی آزادی کے بعد ملک نے زیادہ سے زیادہ ترقی کی ہے۔ اور وہ کہاں پہنچ گیا ہے۔ پھر بھی اس ترقی کے ساتھ ساتھ عام آدمی کی شکلیں برقرار ہیں۔ ترقی کے فائدے کو ملک کی بڑھتی ہوئی آبادی نگل جاتی ہے۔ آج بڑھتی ہوئی آبادی ملک کا گھین مسئلہ ہے۔ اور ملک کا مستقبل اس کے انتظام پر مخصر ہے۔ آبادی کے روز بروز اضافے گھر گھر میں افاس (غربی) کو جنم دیا ہے۔ مفلسی کی وجہ سے بے ایمانی میں اضافہ ہوتا گیا ہے۔ مفلسی کی وجہ سے اور سے نیچے نک اور نیچے سے اور پتک رشوت کار اج ہو گیا ہے۔

روزمرہ کی ضرورت کی چیزوں کی قیمتیں آسمان کو چھوڑ ہی ہیں۔ حکومت کی کپڑڑی ہونے کی وجہ سے مہنگائی پر قابو پانا ناممکن ہو گیا ہے۔ کوئی بھی اپنے روز کے خرچوں میں کتنی بھی کٹوتی کرے کوئی کتنا من مارے مہنگائی کی لعنت پھن پھیلائے جا رہی ہے۔ لوگوں کا سکھ اور سکون اس کے پیٹ میں سمائے جا رہی ہے۔ مارڈ الاطالم مہنگائی نے اخدا جانے یہ حالت کب بد لے گی۔

نئے نیلے خاکہ کے مطابق پہلا مادل سوال پرچہ برائے دہم جماعت 2021-22

**MODEL Question Paper No. 01 According to New  
Pattern of BLUE PRINT for SSLC 2021-22**

مارکس: 100 مضمون: اردو زبان اول وقفہ: 3 گھنٹہ

تیار کردہ: ڈاکٹر حضرت بلال۔ ایم۔ انعامdar، معاون معلم سرکاری اردو ہائی اسکول مدے بہال؛ بجاپور

Prepared By: Dr Hazrat Bilal.M.Inamdar; AM

GOVT URDU HIGH SCHOOL MUDDEBIHAL VIJAYAPUR

$6 \times 1 = 06$

: درج ذیل سوالات کے چار متبادل جواب دئے گئے ہیں موزوں جواب کا انتخاب کیجئے۔

(1) وہ جملہ ایک ہی مندالیہ اور مند سے بناتا ہے۔

(a) مفرد جملہ (b) مرکب جملہ (c) ملہ انشائیہ (d) جملہ خبریہ

(2) ”ابنِ مریم ہوا کرے کوئی“ میرے دکھلی دوا کرے کوئی“

اس شعر میں استعمال ہوئی صنعت کوئی ہے۔

(a) تشبیہ (b) تضاد (c) تمجیح (d) تکرار

(a) نازیہ گیندھیاتی ہے (b) فوز یہ بچوں کو بلارہی ہے

(c) بہار کے موسم میں چڑیاں گاتی پھرتی ہیں۔ (d) ٹیپو سلطان باادشاہ ہے

(4) ذیل میں سابقہ کی نشاندہی کیجئے۔

(a) عیدگاہ (b) لازوں (c) دولت مند (d) زمیندار

(5) معنی کے لحاظ سے جملے کی قسمیں کتنی ہیں۔

(a) پانچ (b) چار (c) دو (d) تین

(6) وہ علم جس سے شعر کے اوزان معلوم ہوں۔

(a) علم کیمیا (b) علم عروض (c) علم تقطیع (d) علم ہنرات

**4 X 1 =04****II:- پہلے لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لگائیے۔**

.....	:	آیت	::	صحابہ	:	صحابی	(7)
.....	:	مہارت رکھنے والا	::	ہادی	:	ہدایت کرنے والا	(8)
.....	:	جو اہر لال نہرو کی اردو دوستی:	::	مولانا ابوالکلام آزاد	:	قولِ فیصل	(9)
.....	:	ناصع	::	احمقانہ	:	احمق	(10)

**7 X 1 =07****III:- درج ذیل سوالات کے جوابات ایک جملے میں لکھئے۔**

(11) خطبہِ حجۃ الوداع کے بعد کس صحابی نے اذاد دی؟

(12) احمد گنگر جیل میں پنڈت نہرو نے کس کی مدد سے اردو سیکھی؟

(13) حضورؐ کس تاریخ کو حج کے لئے روانہ ہوئے؟

(14) پٹرس بخاری کے پڑوی کا نام کیا تھا؟

(15) اونٹوں کو چڑانے والے سے مراد کون ہیں؟

(16) دائی شاعر کو کس طرح بہلا یا کرتی تھی؟

(17) شاعر اپنی بستی کو کون لوگوں کا پاگل خانہ کہہ رہا ہے؟

**2 X 10 =20****IV:- درج ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھئے۔**

(18) بڑی ہو یا کا ذکر مصنفہ کو بیش قیمت کیوں لگتا ہے؟

(19) ودیا چرن جی کون تھے اور ان کا کارنامہ کیا تھا؟

(20) مصنف کو دسرے دن صحیح اٹھانے کے لئے پڑوی نے کیا کیا؟

(21) شاعر کے نزدیک رشتہ کو چھوڑنا کس لئے محال ہے؟

(22) حجۃ الوداع کے دوران صفا کی پہاڑی پر چڑھ کر حضورؐ نے کیا ارشاد فرمایا؟

(23) حضرت امام حسینؑ کے رخت سفر باندھتے ہی کونسا منظر سامنے آیا؟

(24) ملک کی سرحدوں میں بٹے آدمی کی بے بُسی کو شاعر نے کس طرح بیان کیا ہے؟

(25) شاد عظیم آبادی نے رباعی میں کوئی حقیقت بیان کی ہے؟

(26) گجنو نظم میں یتیم بچے کی بے چینی کا اظہار کس طرح کیا گیا ہے؟

(27) خسر و کواب تدائلی زندگی میں مصیبتوں کا سامنا کیوں کرنا پڑتا؟

11X 3 =33

V:- درج ذیل سوالات کے جوابات مختصر لکھئے۔  
متن کے حوالے سے تشریح کیجئے۔

(28) ”حج کے مسئلے سیکھ لو، میں نہیں جانتا کہ پھر حج کر سکوں گا۔“

(29) ”جو بدايوں میں نے دیکھا اور جتنا بھی دیکھا اس میں قدامت پسندی تھی۔“

(30) ”ان کا جگانا تو محض ایک شہارا تھا، ہم خود ہی انتظار میں تھے۔“

(31) نشرنگار سید سلیمان ندوی کا تعارف لکھئے۔

(32) شاعر ماہر القادری کا تعارف لکھئے۔

درج ذیل اشعار کی تشریح کیجئے۔

وہ کہیں اور سن کرے کوئی  
قطرے میں سمندر ہے، ذرے میں بیباں ہے  
کچھ لوگ آندھیوں میں گرے اور سنبھل گئے

بات پروائے باس کلٹی ہے (33)

یہ عشق نے دیکھا ہے یہ عقل سے پہاں ہے (34)

فرصت کہاں لہ یاد کا ملبہ کریدتے (35)

درج ذیل سوالات کے جوابات تین چار جملوں میں لکھئے۔

(36) ان الفاظ کے مترافات لکھئے۔

۱) بدلہ ۲) زمانہ ۳) عالم

(37) صنعتِ تضاد کی تعریف کرتے ہوئے مثال دیجئے۔

یا

صنعتِ استعارہ کی تعریف کرتے ہوئے مثال دیجئے۔

(38) جملہ خبری کی تعریف کیجئے اور مثال دیجئے۔

VII:- درج ذیل سوالات کے جوابات تفصیلی لکھئے۔

(39) اپنی یاداشت سے حمد کے ابتدائی چار اشعار لکھئے۔

یا

اپنی یاداشت سے مرثیہ کے آخری کے دو بند لکھئے۔

(40) ”جنون،“ یا ”رشوت،“ نظم کا خلاصہ لکھئے۔

(41) طوطی ہند امیر خسرو کی شاعرانہ اور فکارانہ صلاحیتوں کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

یا

(42) جوش کی نظم ”اتم آزادی“ میں کس پر چوٹیں کی گئی ہیں؟

(43) درج ذیل عبارت کو بغور پڑھ کر نیچے دئے گئے سوالات کے جوابات لکھئے۔

سابق صدر جمہوریہ ہندو اکٹھا بولفار خرزین العابدین عبدالکلام کا شمار دنیا کے عظیم ترین سائنسدانوں میں ہوتا ہے۔ اہل ہند انہیں بابائے میزاںیل کہتے ہیں؟ وہ پہلے ہندوستانی مسلمان سائنسدان ہیں جنہیں ”پدم بھوشن“، ”پدم و بھوشن“ اور ”بھارت رتن“ سے نواز گیا ہے۔ عبدالکلام نے اپنی ملازمت کی ابتداء 1958ء میں ماہانہ 250 روپے تاخواہ پر بحثیت سنبھیر سائنس فلک اسٹٹنٹ سے کی۔ 1968ء میں عبدالکلام نے انڈین راکٹ سوسائٹی نامی ادارہ قائم کیا۔ اور ان کا محبوب ترین میزاںیل ”اگنی“ تھا۔ جس سے ان کا خواب شرمندہ تعبیر ہوا۔

سوالات:

۱) عبدالکلام کا شمارکن میں ہوتا ہے اور انہیں اہل ہند کیا کہتے ہیں؟

۲) عبدالکلام کی ملازمت کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں اور انہوں نے کونسا ادارہ قائم کیا؟

VII:- خط کے اجزاء ترکیبی کا لاحاظہ رکھتے ہوئے خطوط میں سے کسی ایک خط کو لکھئے۔

(44) اپنے دوست یا سیلی کے نام خط لکھ کر اپنی بڑی بہن کی شادی کی دعوت دیں۔

یا

اپنے میر معلم کے نام چھپ لکھ کر TC طلب کیجئے۔

VIII:- کسی ایک عنوان پر مضمون لکھئے۔

(45) ۱) کورونا وبا ایک زحمت

۲) موبائل فون آج کے دور میں

نئے نیلے خاکہ کے مطابق دوسرا مڈل سوال پر چہ براۓ دہم جماعت 2021-220

**MODEL Question Paper No -2 According to New  
Pattern of BLUE PRINT for SSLC 2021-22**

مضمون: اردو زبان اول مارکس: 100  
وقت: 3 گھنٹے

تیار کردہ: ڈاکٹر حضرت بلال۔ ایم۔ انعامdar، معاون معلم سرکاری اردو ہائی اسکول مدنے بہال؛ بیجاپور

Prepared By: Dr Hazrat Bilal.M.Inamdar; AM

GOVT URDU HIGH SCHOOL MUDDEBIHAL VIJAYAPUR

درج ذیل سوالات کے چار مقابل جواب دئے گئے ہیں موزوں جواب کا انتخاب کیجئے۔

(1) اماں گھر کی ملازمتیں۔ اس جملہ میں فعل ناقص کی نشاندہی کیجئے؟

(a) اماں (b) گھر (c) کی (d) تھیں

(2) جس جملہ میں منداور منداوریہ دونوں اسم ہوں۔ کہلاتا ہے۔

(a) جملہ اسمیہ (b) جملہ خبریہ (c) جملہ فعلیہ (d) جملہ انشائیہ

(3) ان میں سے غیر متعلق لفاظ الگ کیجئے۔

(a) راہ (b) منزل (c) جنگل (d) رہنا

(4) ”بچہ حسن تعین سے ظاہر ہو کہ باطن

اس شعر میں استعمال ہوئی صنعت کوئی ہے؟

(a) استعارہ (b) تضاد (c) تشبیہ (d) تکرار

(5) اس نثری صنف کے معنی اپنی سوانح یعنی زندگی کے حالات لکھنا ہے

(a) افسانہ (b) ڈراما (c) خودنوشت (d) ناول

(6) وہ منظومہ کلام جس میں کوئی خیال یا موضوع کو ترتیب و تنظیم کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے۔

(a) غزل (b) نظم (c) مرثیہ (d) رباعی

**4 X 1 =04**

II:- پہلے دلفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لگائیئے۔

.....	:	صدرا	::	ہمیشہ	:	سدا	(7)
.....	:	جنو	::	جوش	:	رشوت	(8)
.....	:	قید	::	بقا	:	فنا	(9)
.....	:	دواخانہ	::	سابقہ	:	علام	(10)

**7 X 1 =07**

III:- درج ذیل سوالات کے جوابات ایک جملے میں لکھئے۔

(11) مقامِ اہمیت میں کھڑے ہو کر تتنی رکعت نمازِ ادا کی؟

(12) اماں مرچوں کا حلواہ کس میں ڈال کر رکھتی تھیں؟

(13) ڈارون کے نظریہ کو پڑھنے کے بعد بھرت نارائن کو کیا یقین تھا؟

(14) شاعر جوش کی نظر میں رشتہ نہ لینے کے کیا نقصانات ہیں؟

(15) ابتداء میں نسل آدم کو کیا آزادیاں تھیں؟

(16) گیدڑ کی جب موت آتی ہے تو وہ کہاں بھاگتا ہے؟

(17) حضرت فاطمہ کا نورِ عین کس کو کہا گیا ہے؟

IV:- درج ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھئے۔

(18) 1948ء میں سری نگر کے مشاعرے کے متعلق بتائیے؟

(19) بدایوں شہر کی رونقیں گھٹنے کا سبب کیا تھا؟

(20) مولانا ابوالکلام آزاد کیا تسلیم کرتے ہیں اور کیا مانے کے لئے تیار نہیں ہیں؟

(21) حضورؐ کی آمد سے دنیا میں کیا کیا تبدیلیاں ہوئیں؟

(22) رشتہ ستانی کو مٹانے کے لئے کونسے اقدامات کرنے چاہیے؟

(23) حضرت امام حسینؑ امت کے واسطے کیا کچھ کر گذرا چاہتے تھے؟

(24) مصنف پدرس بخاری نے لالہ جی کے سامنے صبح کی تعریف کس طرح کی؟

(25) سرحد میں انسانی آزادی اور ترقی میں کس طرح رکاوٹ بنتی ہیں؟

(26) شاد عظیم آبادی نے رباعی میں کوئی حقیقت بیان کی ہے؟

(27) ودیا چرن جی کون تھے اور ان کا کارنامہ کیا تھا؟

**2 X 10 =20**

Dr BILAL

11X 3 =33

V:- درج ذیل سوالات کے جوابات مختصر لکھئے۔

متن کے حوالے سے تشریح کیجئے۔

(28) ”مجھے اردو کے بارے میں بالکل فکر نہیں۔“

(29) ”اے خدا تو گواہ رہ۔“

(30) ”بھائیو! اب باتوں کا سے نہیں کام کا سے ہے۔“

(31) نشنگار پٹرس بخاری کا تعارف لکھئے۔

(32) شاعر جوش ملحق آبادی کا تعارف لکھئے۔

درج ذیل اشعار کی تشریح کیجئے۔

سب کے گریاں سی ڈالے، اپنا ہی گریاں ہی بھول گئے  
و ہی لن تر اُنی سنا چا ہتا ہوں  
قطرے میں سمندر ہے، ذرے میں بیا بیا ہے

(33) سب کا تو مداوا کر ڈالا، اپنا ہی مداوا کرنہ سکے

(34) ذرا سا تو دل ہوں مگر شوخ اتنا

(35) یہ عشق نے دیکھا ہے، یہ عقل سے پہاڑ ہے

درج ذیل سوالات کے جوابات تین چار جملوں میں لکھئے۔

(36) ان الفاظ کے جمع بنائیے۔

(1) کافر      (2) کرم      (3) جوہر

(37) مفرد جملہ کسے کہتے ہیں، مثال دیجئے اور اس کی قسمیں کتنی ہیں؟

(38) صنعتِ تشبیہ کی تعریف کرتے ہوئے مثال دیجئے اور کان کتنے اور کونسے ہیں؟

یا

صنعتِ تکرار کی تعریف کرتے ہوئے مثال دیجئے

VI:- درج ذیل سوالات کے جوابات تفصیلی لکھئے۔

(39) اپنی نصابی کتاب سے حمد یانعت کے ابتدائی چار اشعار لکھئے۔

(40) کسی ایک نظم کا خلاصہ لکھئے۔ (1) جگنو      (2) سرحدوں کا جال

(41) امیر خسر و کو ظیم تہذیبوں کے درمیان ایک پل کیوں کہا گیا ہے؟

(42) جمیع الوداع کے موقعہ پر دئے گئے خطبہ میں حضورؐ نے حسن معاشرت سے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟

یا

جو اہر لال نہرو کی اردو دوستی کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

(43) درج ذیل عبارت کو بغور پڑھ کر نیچے دئے گئے سوالات کے جوابات لکھئے۔

فنِ تاریخ نویس مسلمانوں کا خاص فن رہا ہے۔ اس فن کو پروان چڑھانے میں عربوں نے کارہائے نمایاں انجام دئے ہیں۔ جسے دنای فراموش نہیں کر سکتی۔ تاریخ کے درست ہونے کے لئے انہوں نے دو چیزوں کو لازمی قرار دیا۔ پہلا سناہ اور دوسرا وقت یازمانے کا تعین۔ اسی دور میں تدوین احادیث کا باقاعدہ علم وجود میں آیا۔ لیکن عربوں نے ہجری کی ابتداء کی۔ جو اسلامی تقویم میں آج بھی راجح ہے۔ انہیں خلدون نے تاریخ کی بنیاد رکھی۔

### سوالات

۱) فنِ تاریخ کن کا خاص فن رہا ہے اور اس کو کس نے پروان چڑھایا؟

۲) تاریخ کے درست ہونے کے لئے کن چیزوں کو لازمی قرار دیا گیا؟

VII:- خط کے اجزاء ترکیبی کا لاحاظہ کھٹتے ہوئے خطوط میں سے کسی ایک خط کو لکھئے۔

(44) اپنے والد کے نام خط لکھ کر امتحان میں کامیابی کی اطلاع دیجئے۔

یا

بلدیہ کے نام خط لکھئے جس میں گلی میں کوڑا کر کٹ ہٹانے کی درخواست کی گئی ہو۔

VIII:- کسی ایک عنوان پر مضمون لکھئے۔

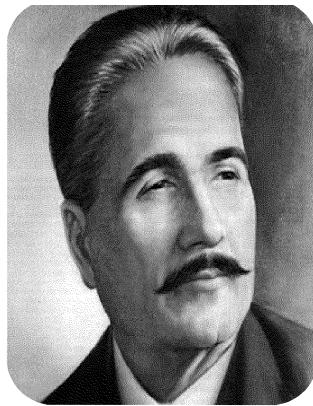
(45) ۱) انٹرنیٹ کے فائدے اور نقصانات      یا      ۲) میرا پسندیدہ مشغله

**1 X 5 =05**



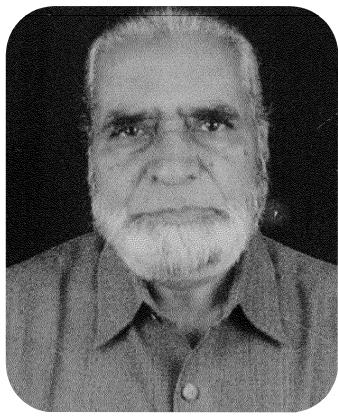
شیر میسور شہید حضرت ٹپ سلطان

Sher e Mysore Shaheed Hazrat Teepu Sultan



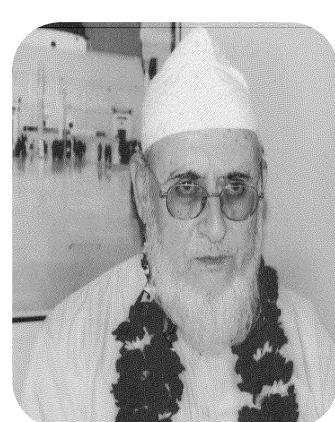
علامہ اقبال

Allama Iqbal



مرحوم پرنسپل بشیر احمد ناگٹھان

Late Principal Basheer Ahmed Nagthan



استاد محترم سید اقبال پیراں ہاشمی

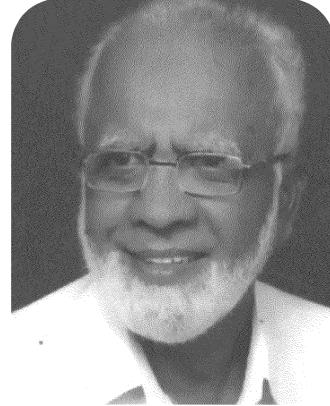
Respected Sir

Sayed Iqbal Peera Hashmi



مرحوم پرنسپل ڈاکٹر غلام دستگیر شاikh

Late Principal Dr Gulam Dastgeer Shaikh



مرحوم پرنسپل عبدالرؤف خوشتار

Late Principal Abdul Rouf Khushtar